فارسی کا معلّم

صرف / نحو

دار العلوم دیوبند و دیگر مدارس اسلامیہ میں
داخل درس فارسی قواعد کی مقبول کتاب

ترتیب جدید

مفتی جمیل الرحمٰن پرتاپگڈھی

مکتبہ حسینیہ کٹرہ میدنی گنج، پرتاپگڈھ، یوپی

فارسی کا معلم

صرف و نحو

دارالعلوم دیوبند و دیگر مدارس اسلامیہ میں
داخل درس فارسی قواعد کی مقبول کتاب

ترتیب جدید

مفتی جمیل الرحمٰن پرتاپگڈھی

شائع کردہ:
مکتبہ حسینیہ، کٹرہ میدنی گنج، پرتاپگڈھ، یوپی، انڈیا

۱- نام کتاب ....فارسی کا معلم

۲- مرتب ....جمیل الرحمٰن قاسمی پرتاپگڈھی

۳- طباعت (بارسوم) ....رجب المرجب ۱۴۲۸ھ ایک ہزار

۴- کتابت ....ناشر کمپیوٹر، امین آباد، لکھنؤ

فون 9452041099

۶- قیمت ....-/25

ملنے کے پتے:

(۱) مکتبہ حسینیہ، کٹرہ میدنی گنج، پرتاپگڈھ یوپی-۲۳۰۱۳۱

(۲) مکتبہ نعیمیہ، دیوبند

(۳) دارالکتاب، دیوبند

(۴) اشرفی کتب خانہ، روشن باغ الہ آباد

(۵) نیر بک سیلر، نخاس کہنہ نزد کوتوالی الہ آباد یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مرتب

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم۔ اما بعد!

- فارسی زبان وادب کی تعلیم کا سلسلہ ہمارے مدارسِ اسلامیہ میں آج بھی عموماً رائج ہے، جس سے نہ صرف اس زبان سے واقفیت اور اردو میں پختگی پیدا ہو جاتی ہے بلکہ عربی کے طالب علموں کیلئے یہ تعلیم ایک مقدمہ کا کام کرتی ہے۔
- فارسی زبان کی تسہیل کیلئے بہت سی کتابیں لکھی جا چکی ہیں، جن کی افادیت سے کسی کو انکار نہیں، تاہم زیرِ نظر کتاب میں جو تسہیل و تفہیم کا انداز اختیار کیا گیا ہے، وہ شاید فارسی کی دوسری درسی کتابوں سے مختلف ہو۔ اندازِ تفہیم کا یہ طریقہ فارسی کے ابتدائی طلباء کیلئے کتنا مفید ہے یہ اساتذہ حضرات ہی بتا سکتے ہیں۔
- اس کتاب کے دو حصے ہیں، ایک حصہ صرف کا ہے اور دوسرا نحو کا، اساتذہ کرام پہلے طلباء کو حصہ صرف خوب سمجھا دیں اور پھر نحو کو ذہن نشین کرائیں۔
- کتاب کے پہلے حصہ میں صرفی قواعد کے ساتھ گردانوں کو بھی مقصد بنایا گیا ہے۔ اس لئے اساتذہ کرام کو چاہئے کہ اس میں صرفی قواعد کی طرف توجہ دیں اور گردانوں و تمرینات کے ذریعہ ان کو خوب ذہن نشین کرائیں۔ ہر سبق میں ایک ہی مصدر سے نہیں بلکہ مختلف مصدروں سے قواعد کی تمرین دی گئی ہے تاکہ قواعد اور گردان خوب ذہن نشین ہو جائیں۔
- حضرات اساتذہ کرام کو چاہئے کہ ہر سبق متعدد لڑکوں سے پڑھائیں، خصوصاً کم استعداد لڑکوں سے، جب یہ محسوس ہو جائے کہ قاعدہ زیرِ تدریس

اچھی طرح ذہن نشین ہو گیا ہے تو دی ہوئی تمرین پر ہی اکتفا نہ کریں۔ بلکہ مزید تمرینات اس مناسبت سے کرائیں۔

- کتاب کی ترتیب میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ نحو و صرف کے اصول آسان زبان اور مختصر الفاظ میں بیان کئے جائیں۔ اور ہر قاعدہ کے بعد مشقی جملوں کے ذریعہ اس کو ذہن نشین کرایا جائے۔ مشکل الفاظ کے معنی لکھ دئے گئے ہیں تا کہ طالب علموں کے ذہن پر بہت زیادہ بوجھ نہ ہو۔ مشقی جملوں میں اس بات کا زیادہ خیال رکھا گیا ہے کہ مدارس میں جو کتابیں عموماً داخل درس ہیں جیسے فارسی کی پہلی، گلستاں و بوستاں وغیرہ تو انہیں کے جملے مشقی جملوں میں شامل کئے گئے ہیں تا کہ اس کتاب کے خاتمہ پر جب وہ کتابیں سامنے آئیں تو مشکل محسوس نہ ہو اور آسانی سے طالب علم پڑھتا چلا جائے۔
- پہلی اشاعت کے موقع پر کچھ مخلصین احباب نے گراں قدر مشورے دیئے تھے جن کو اس اشاعت میں شامل کر لیا گیا ہے۔ احقر اپنے تمام محبین کا شکر گزار ہے جنہوں نے اپنے قیمتی مشوروں سے نواز کر حوصلہ افزائی فرمائی۔

اور خداوند قدوس کی ذات گرامی سے امیدوار ہے کہ جس طرح اس نے اس حقیر کوشش کو شرف قبولیت سے نواز کر دار العلوم دیوبند جیسی عظیم درسگاہ میں داخل درس فرمایا، اور اس کے واسطے سے عام مدارس عربیہ میں شامل درس کر دیا، اسی طرح اس کوشش کو مدارس اسلامیہ کے طلباء و طالبات کے لئے کم مدت میں زیادہ سے زیادہ استعداد کا ذریعہ بنائے گا۔ انشاء اللہ

وما ذالک علی اللہ بعزیز

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

جمیل الرحمن القاسمی پرتاپگڈھی

۲۷ر محرم الحرام ۱۴۱۳ھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رائے عالی

حضرت مولانا برہان الحق صاحب

استاذ شعبۂ دینیات وفارسی، دارالعلوم دیوبند

حامداً ومصلیاً ومسلماً

بندہ نے فارسی کا معلم مرتبہ مولانا جمیل الرحمٰن صاحب قاسمی از اول تا آخر دیکھا، جو دارالعلوم کے شعبۂ دینیات وفارسی کے نصاب میں داخلِ درس ہے، اس کتاب کا دارالعلوم کے نصاب تعلیم میں داخل ہونا خود اس کی افادیت کی ضمانت ہے۔

میں نے اس وقت تک جس قدر درسی کتابیں فارسی نصاب میں دیکھی ہیں میری رائے میں یہ کتاب اُن سب سے زیادہ مفید، سہل اور فاری آموز ہے، لائق مرتب نے یہ کتاب تعلیم کے اصول جدید کے مطابق لکھی ہے، جس سے یہ فائدہ ہے کہ طلباء کو تھوڑی سی مدت میں فارسی زبان کا ذوق پیدا ہو جائے گا۔

اہل مدارس اور حضرات مدرسین کرام سے میری درخواست ہے جو طلباء کی حسنِ تعلیم کو ہی اپنا مطمحِ نظر رکھتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے مدارس میں داخل فرمالیں، تاکہ طلبہ کے اندر کم مدت میں فارسی کی استعداد پیدا ہو جائے، میرا تجربہ ہے کہ فارسی کی قوتِ استعداد عربی کی قوت پر اثر انداز ہوتی ہے۔

میری دعا ہے کہ خداوند قدوس مرتب موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس تصنیف کو قبولیت عامہ نصیب کرے۔ آمین

برہان الحق

استاذ شعبۂ دینیات وفارسی

دارالعلوم دیوبند

درسِ اوّل

علم صرف کی تعریف اور چند اصطلاحات کا بیان

علم صرف: وہ علم ہے جس سے لفظوں کی گردان، صیغوں کی پہچان اور ایک صیغہ سے دوسرا صیغہ بنانے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

گردان: ایک ہی لفظ کو کسی قاعدے کے تحت چند شکلوں میں بدلنے کا نام گردان ہے، جیسے: آمد سے آمدند، آمدی، آمدید، آمدم، آمدیم بنانا اور پڑھنا۔

صیغہ: گردان کے الگ الگ الفاظ کو صیغہ کہتے ہیں، جیسے آمد، آمدند، آمدی، آمدید، آمدم، آمدیم، میں ہر ہر لفظ کو صیغہ کہیں گے(۱)

حرکت: زبر، زیر، اور پیش کو حرکت کہتے ہیں۔

متحرک: وہ حرف ہے جس پر کوئی حرکت ہو، جیسے: گندم میں گ(۲) میں (گ)

ضمہ: پیش کو ـُ کہتے ہیں

فتحہ: زبر ـَ کو کہتے ہیں

کسرہ: زیر ـِ کو کہتے ہیں

مضموم: پیش والے حرف کو کہتے ہیں جیسے، گنُدم کی (د) کو مضموم کہیں گے۔

مفتوح: زبر والے حرف کو کہتے ہیں جیسے گَندم کے (گ) کو مفتوح کہیں گے۔

مکسور: زیر والے حرف کو کہتے ہیں، جیسے پِسر (۳) کی (پ) کو مکسور کہیں گے۔

سکون اور جزم: حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں، جیسے: گندم میں نون پر کوئی

---

(۱) یہ مبتدی بچوں کو سمجھانے کے لئے تعریف لکھی گئی ہے، ورنہ صیغہ فعل کی اس خاص ہیئت کا نام ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس فعل کا فاعل کون ہے؟

(۲) گیہوں۔ (۳) بیٹا

حرکت نہیں ہے۔
تشدید: ایک ہی طرح کے(۱) دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا جیسے: جنّت کا نّ۔
مشدد: تشدید والے حرف کو مشدد کہتے ہیں، جیسے جنّت کے نون کو مشدد کہیں گے۔

درسِ دوم

زمانہ : وقت کو کہتے ہیں اور وقت تین طرح کا ہوتا ہے۔(۱) گذرا ہوا وقت (۲) موجودہ وقت (۳) آنیوالا وقت۔

ہر تینوں کے الگ الگ نام ہیں۔ پہلے کو ماضی، دوسرے کو حال اور تیسرے کو مستقبل کہتے ہیں۔

ماضی: گذرے ہوئے زمانہ کو ماضی کہتے ہیں۔
حال: موجودہ زمانہ کو حال کہتے ہیں۔
مستقبل: آنیوالے زمانہ کو مستقبل کہتے ہیں۔
فعل: کام کو کہتے ہیں۔
فاعل: کام کرنے والے کو کہتے ہیں۔
جیسے: حامد نے سبق یاد کیا، اس مثال میں "یاد کرنا" ایک کام ہے، اس لئے یاد کیا کو فعل کہیں گے، اور یاد کرنے والا چونکہ حامد ہے اس لئے حامد کو فاعل کہیں گے۔
مفعول : جس پر کام کا اثر پڑے۔ جیسے حامد نے زید کو مارا اس میں زید مفعول ہے کیونکہ زید پر حامد کی مار پڑی ہے۔
غائب: وہ شخص ہے جو موجود نہ ہو۔
حاضر: وہ شخص ہے جو موجود ہو۔

---

(۱) یعنی ایک ہی جنس کے۔

متکلم: خود بات کرنیوالا۔

واحد: ایک کو کہتے ہیں۔

تثنیہ: دو کو کہتے ہے۔(۱)

جمع: دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

مذکر : نر کو کہتے ہیں جیسے: مرد

مؤنث : مادہ کو کہتے ہیں جیسے: عورت

کل صیغے : فارسی میں عموما(۲) چھ صیغے ہوتے ہیں (۱) واحد غائب (۲) جمع غائب، (۳) واحد حاضر، (۴) جمع حاضر، (۵) واحد متکلم، (۶) جمع متکلم۔

درسِ سوم

لفظ اور اس کی قسمیں

عزیز طلباء وطالبات!

تمہیں خوب معلوم ہے کہ انسان جب بھی بات کرتا ہے، تو اس کے منہ سے آواز نکلتی ہے، اس آواز کو لفظ کہتے ہیں، یہ آواز دو طرح کی ہوتی ہے، کبھی اس سے کچھ مطلب سمجھ میں آئے گا اور کبھی کوئی مطلب سمجھ میں نہیں آئیگا پہلی صورت کو کہ جس سے کچھ مطلب سمجھ میں آئے اس کو موضوع کہیں گے جیسے کسی نے "زید" کہا، تو تمہیں ایک شخص کے بارے میں جانکاری ہوگئی، لہٰذا لفظ زید کو موضوع کہیں گے، اور جس لفظ سے کچھ مطلب سمجھ میں نہ آئے تو اس کو مہمل کہیں گے، جیسے کسی نے "دیز" (۳) کہا تو تمہیں اس لفظ سے کچھ سمجھ میں نہیں آیا، لہٰذا 'دیز' کو مہمل کہیں گے۔

---

(۱) فارسی میں تثنیہ الگ سے نہیں پایا جاتا ہے، تثنیہ کے لئے جمع کا صیغہ ہی استعمال کرتے ہیں۔
(۲) کیونکہ ماضی تمنائی کے صرف تین صیغے ہوتے ہیں۔ (۳) زید کا الٹا

اسی طرح یہ لفظ کبھی اکیلا ہوگا، اور اس سے ایک ہی معنی سمجھ میں آئیں گے جیسے:۔قلم، اور کبھی کئی الفاظ ہوں گے، جو کئی معنی بتلائیں گے، جیسے ''یہ حامد کا قلم ہے'' پہلے کو مفرد اور دوسرے کو مرکب کہیں گے، مفرد کا دوسرا نام کلمہ بھی ہے۔

خلاصہ

لفظ: انسان کے منہ سے جو آواز نکلتی ہے، اس کو لفظ کہتے ہیں۔

موضوع: معنی دار لفظ کو موضوع کہتے ہیں، جیسے قلم، کتاب وغیرہ۔

مہمل: بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں: جیسے دیز (زید کا الٹا)

مفرد/ کلمہ: وہ اکیلا لفظ کہلاتا ہے جو ایک ہی معنی بتلائے۔جیسے قلم۔

مرکب: چند الفاظ کے مجموعہ کو جو کئی معنی بتلائیں مرکب کہتے ہیں۔جیسے: ''یہ حامد کا قلم ہے''۔

درسِ چہارم

کلمہ اور اس کی قسمیں

کلمہ تین طرح کا ہوتا ہے، کبھی کلمہ ایسا ہوتا ہے کہ خود اسی لفظ سے اس کے پورے معنی سمجھ میں آجاتے ہیں، اور کبھی اس لفظ سے اس کے پورے معنی سمجھ میں نہیں آتے بلکہ دوسرے الفاظ کے ملانے کے بعد اس کے معنی سمجھ میں آتے ہیں تو اس دوسری قسم کو کہ جس لفظ سے اس کے پورے معنی سمجھ میں نہیں آتے حرف کہتے ہیں اور پہلی قسم کو کہ جس لفظ سے اس کے پورے معنی سمجھ میں آجاتے ہیں، اس میں تفصیل یہ ہے کہ اگر لفظ سے پورے معنی سمجھ میں آنے کے ساتھ ساتھ زمانہ بھی پایا جائے تو اس کو فعل کہیں گے، اور اگر پورے معنی سمجھ میں آنے کے ساتھ ساتھ زمانہ نہ پایا جائے تو اس کو اسم کہیں گے۔

حرف کی مثال : جیسے: سے، تک، پر، وغیرہ۔

فعل کی مثال : جیسے: آیا، پڑھتا ہے، کھائے گا۔

اسم کی مثال : جیسے: حامد، الہ آباد، گھوڑا۔ وغیرہ

دیکھو! حرف کی جو بھی مثالیں دی گئی ہیں ان میں سے کسی سے بھی اکیلے کوئی پورے معنی سمجھ میں نہیں آرہے ہیں اور فعل کی جو مثالیں دی گئی ہیں ان میں سے ہر ایک سے پوری بات سمجھ میں آرہی ہے، اور ہر ایک میں زمانہ بھی پایا جارہا ہے، پہلی مثال میں ماضی، دوسری میں حال، اور تیسری میں مستقبل زمانہ پایا جارہا ہے۔ اور اسم کی جو بھی مثالیں دی گئی ہیں ان میں سے ہر ایک سے پوری بات تو سمجھ میں آرہی ہے، لیکن کسی میں کوئی زمانہ نہیں پایا جارہا ہے۔

خلاصہ

کلمہ: وہ اکیلا لفظ جو ایک معنی بتائے۔

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم: وہ کلمہ ہے جس کے معنی دوسرے کلمہ کو ملائے بغیر سمجھ میں آجائیں اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے جیسے: قلم، کتاب، وغیرہ۔

فعل: وہ کلمہ ہے جس کے معنی دوسرے کلمہ کو ملائے بغیر سمجھ میں آجائیں اور اس میں تین زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے: ۔ آیا، لکھتا ہے، پڑھے گا۔

حرف: وہ کلمہ ہے جس کے معنی دوسرے کلمہ کو ملائے بغیر سمجھ میں نہ آئیں جیسے: سے، پر، تک۔

درسِ پنجم

اسم اور اس کی قسمیں

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی تین قسمیں ہیں: (۱) اسم مصدر (۲) اسم مشتق (۳) اسم جامد

اسم مصدر: وہ اسم ہے جس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو، وہ خود کسی لفظ سے نہیں بنتا، لیکن اس سے دوسرے الفاظ بنائے جاتے ہیں فارسی میں مصدر کی پہچان یہ ہے کہ اس کے آخر میں دَن یا تَن ہوتا ہے۔ جیسے: جیسے آوردن (لانا) گفتن (کہنا) اور اردو میں اس کے آخر میں نا ہوتا ہے، جیسے آنا، پڑھنا، جانا وغیرہ۔

اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو، جیسے آوردن مصدر سے آورندہ (لانے والا) آوردہ (لایا ہوا) (۱)

اسم جامد: وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنا ہو، نہ کوئی اور کلمہ اس سے بنے جیسے: کتاب، قلم وغیرہ۔

مصدر کی اقسام

(۱) مصدر متصرف۔ (۲) مصدر مقتضب۔ (۳) مصدر لازم۔
(۴) مصدر متعدی، (۵) مصدر مشترک

۱۔ **مصدر مُتَصَرِّف!** وہ مصدر ہے جس کے تمام افعال کی گردانیں آئیں۔ جیسے: گفتن (کہنا)

۲۔ **مصدر مُقْتَضَب!** وہ مصدر ہے کہ جس سے تمام افعال کی گردانیں نہ آئیں جیسے: سوختن (جلنا)

---

(۱) فارسی میں اسم مشتق سات ۷ ہیں۔ اسم فاعل، اسم مفعول، اسم آلہ، اسم ظرف، اسم تفضیل، اسم حالیہ، اور حاصل مصدر، آگے ان کی بحث سبق ۳۲ کے بعد آرہی ہے۔

۳۔ **مصدر لازم**: وہ مصدر ہے جس کے معنی صرف فاعل پر پورے ہو جائیں۔
جیسے: آمدن (آنا) خفتن (سونا)

۴۔ **مصدر متعدی**: وہ مصدر ہے جس کے معنی فاعل کے علاوہ مفعول سے مل کر مکمل ہوتے ہیں، جیسے: زدن (مارنا) پروردن (پالنا)

۵۔ **مصدر مشترک**: وہ مصدر ہے جس میں لازم و متعدی دونوں معنی پائے جاتے ہوں، جیسے: سوختن (جلنا جلانا) باریدن (برسنا برسانا)

درسِ ششم

فعل اور اس کی قسمیں

فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر و نہی (۱)

فعل ماضی: وہ فعل ہے، جو گذرا ہوا زمانہ بتائے جیسے: آورد (لایا) یعنی گذشتہ زمانہ میں۔

فعل مضارع: وہ فعل ہے، جو موجودہ یا آئندہ زمانہ بتائے جیسے گوید کہتا ہے یا کہے گا۔

فعل امر: وہ فعل ہے، جس کے ذریعہ کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے بُرَو (تو جا)

فعل نہی: وہ فعل ہے، جس کے ذریعہ کسی کام سے روکا جائے جیسے: مخوان (مت پڑھ)

فعل معروف: وہ فعل ہے، جس کا فاعل یعنی کرنیوالا معلوم ہو جیسے: حامد آمد، آمد کو فعل معروف کہیں گے، اس لئے کہ آنیوالا معلوم ہے اور وہ حامد ہے۔

---

(۱) چونکہ فعل امر و نہی دونوں میں حکم پایا جاتا ہے، ایک میں کرنے کا اور دوسرے میں نہ کرنے کا، اس لئے دونوں کو ایک ہی شمار کیا گیا ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے، جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: آوردہ شد (لایا گیا وہ ایک آدمی) اس کو فعل مجہول کہیں گے، اس لئے کہ اس فعل کا فاعل معلوم نہیں ہے کہ کون لایا۔

فعل مثبت: وہ فعل ہے جو کام کے ہونے کو بتائے، جیسے: خورد (کھایا) اس میں کام کا ہونا بتایا جا رہا ہے،

فعل منفی: وہ فعل ہے، جو کام کے نہ ہونے کو بتائے جیسے: نخورد (نہیں کھایا) اس میں کام کے نہ ہونے کو بتایا جا رہا ہے۔

فعل لازم: وہ فعل ہے، جو کام کے کرنے والے یعنی فاعل پر ختم ہو جائے جیسے: حامد آیا، اس میں آیا فعل لازم ہے۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے، جو فاعل پر ختم نہ ہو بلکہ مفعول کو بھی چاہے جیسے: حامد نے زید کو مارا، اس میں 'مارا' فعل متعدی ہے۔

درسِ ہفتم

فعل ماضی اور اس کی قسمیں

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

(۱) ماضی مطلق۔ (۲) ماضی قریب۔ (۳) ماضی بعید۔

(۴) ماضی استمراری (۵) ماضی احتمالی (۶) ماضی تمنائی۔

ماضی مطلق: وہ فعل ماضی ہے، جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو، لیکن اس میں یہ نہ پتہ چلے کہ یہ کام ابھی ہوا، یا دیر ہوئی۔ جیسے، آیا، کھایا، وغیرہ۔

ماضی قریب: وہ فعل ماضی ہے، جس سے تھوڑی دیر کا کیا ہوا کام معلوم ہو

جیسے: آیا ہے، کمایا ہے، وغیرہ۔

ماضی بعید: وہ فعل ماضی ہے، جس سے بہت دیر کا کیا کام معلوم ہو جیسے: آیا تھا، کمایا تھا، وغیرہ۔

ماضی استمراری: وہ فعل ماضی ہے، جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا مسلسل جاری رہنا پایا جائے جیسے: آتا تھا، کھاتا تھا، وغیرہ۔

ماضی احتمالی: وہ فعل ماضی ہے، جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے میں شک معلوم ہو جیسے: آیا ہوگا، کمایا ہوگا، وغیرہ۔

ماضی تمنائی: وہ فعل ماضی ہے، جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے یا کرنے کی آرزو یا تمنا معلوم ہو جیسے: کاش کہ وہ آتا۔

درسِ ہشتم

ماضی مطلق

ابھی آپ کو درس ہفتم میں معلوم ہو چکا ہے کہ ماضی مطلق وہ فعل ماضی ہے جس سے گذرے ہوئے زمانہ میں بغیر دور و نزدیک کے زمانہ کا لحاظ کئے ہوئے کسی کام کا ہونا یا کرنا معلوم ہو، اب آپ کو فارسی زبان میں ماضی مطلق معروف بنانے کا قاعدہ بتایا جا رہا ہے۔

ماضی مطلق معروف بنانے کا قاعدہ

مصدر کے آخر سے نون کو گرا دو اور جو لفظ آخر میں بچے اس کو ساکن کر دو ماضی مطلق معروف کا صیغہ واحد غائب بن جائیگا جیسے: آوردن مصدر سے آورد۔

چند مصادر اور ان سے ماضی مطلق معروف کا صیغہ واحد غائب

مصدر	معنی	ماضی مطلق معروف کا صیغہ واحد غائب
آوردن	لانا	آورد ــــــــــ لایا
آمدن	آنا	آمد ــــــــــ آیا
آزمودن	آزمانا	آزمود ــــــــــ آزمایا
آفریدن	پیدا کرنا	آفرید ــــــــــ پیدا کیا

دیکھو!

ہر ایک مصدر سے نون کو گرا دیا گیا ہے اور دال کو ساکن کر دیا گیا، ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بن گیا۔

ماضی مطلق معروف کے دوسرے صیغوں کے بنانے کا قاعدہ

بچو!

تمہیں پہلے بتایا جا چکا ہے کہ ہر فعل کے فارسی میں چھ ۶ صیغے ہوتے ہیں، واحد غائب، جمع غائب، واحد حاضر، جمع حاضر، واحد متکلم، اور جمع متکلم، صیغہ واحد غائب کی کوئی پہچان نہیں ہے، بس یوں سمجھو کہ مصدر کے آخر سے نون کو گرا دیا، صیغہ واحد غائب بن گیا۔ اب اس کے بعد باقی پانچ صیغوں کی پہچان ہے، صیغہ جمع غائب کی پہچان ند، واحد حاضر کی پہچان ی جمع حاضر کی پہچان ید، واحد متکلم کی پہچان م، اور جمع متکلم کی پہچان یم، ہے اب اگر تم ماضی مطلق معروف کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں یہ پہچان لگاتے جاؤ گے تو وہی صیغہ بنتا جائے گا۔ جیسے آورد کے آخر میں ند لگا دیا تو آوردند ہو گیا، ی لگا دیا تو آوردی ہو گیا، ید لگا دیا تو آوردید ہو گیا، م لگا دیا تو آوردم ہو گیا، یم لگا دیا تو آوردیم ہو گیا، جو پہچان لگا دیا وہی صیغہ بن گیا۔

آوردن مصدر سے ماضی مطلق معروف کے چھ صیغے اوران کی پہچان

واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
آورد	آوردند	آوردی	آوردید	آوردم	آوردیم
صیغوں کی پہچان	ند	ی	ید	م	یم

خلاصہ

۱۔ ماضی مطلق معروف بنانے کا یہ قاعدہ ہے کہ مصدر کے آخر سے نون کو گرادو، اور پھر آخر میں حرف ہو اس کو ساکن کردو، ماضی مطلق معروف کا صیغہ واحد غائب بن جائے گا جیسے۔آوردن مصدر سے آورد (لایا وہ ایک آدمی صیغہ واحد غائب ماضی مطلق معروف)

۲۔ صیغہ واحد غائب کی کوئی پہچان نہیں ہے، صیغہ جمع غائب کی پہچان ند، واحد حاضر کی پہچان ی، جمع حاضر کی پہچان ید، واحد متکلم کی پہچان م، اور جمع متکلم کی پہچان یم ہے۔ انہیں علامتوں کو فاعل کی ضمیر بھی کہتے ہیں۔

درس نہم

ماضی مطلق معروف

آوردن مصدر سے گردان

آورد	لایا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب	ماضی مطلق معروف
آوردند	لائے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب	〃 〃
آوردی	لایا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر	〃 〃
آوردید	لائے تم سب کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر	〃 〃
آوردم	لایا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم	〃 〃
آوردیم	لائے ہم سب کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم	〃 〃

مندرجہ ذیل مصدروں سے ماضی مطلق معروف
کی گردان معنی کے ساتھ یاد کرو۔

آمدن رفتن استادن خوردن
آنا جانا کھڑا ہونا کھانا

صیغوں کے ساتھ اردو میں ترجمہ کاپی میں لکھو۔

خورد استادند رفتی خوردید رفتم
آمدی خوردم رفت

فارسی میں ترجمہ کرو اور کاپی میں صیغوں کے ساتھ لکھو۔

میں نے کھایا وہ کئی آدمی آئے وہ سب آدمی کھڑے ہوئے
میں نے پیا، وہ سب گئے، تو نے کھایا۔

سوالات

۱.......... ماضی مطلق کسے کہتے ہیں؟
۲.......... ماضی مطلق معروف بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟
۳.......... مصدر کی تعریف بتاؤ؟
۴.......... مصدر سے ماضی مطلق کیسے بنے گا؟ اور مصدر کی کیا پہچان ہے؟
۵.......... ہر صیغے کی پہچان بتاؤ؟
۶.......... م، ی، ند، ید، اور یم، یہ کن کن صیغوں کی پہچان ہے؟
۷.......... ند، ی، ید، م، اور یم یہ صیغوں کی پہچان ہیں اسے اور کیا کہتے ہیں؟

درس دہم

ماضی مطلق مجہول

بچو!

اس سے پہلے تم نے ماضی مطلق معروف پڑھا، اب تمہارے سامنے ماضی مطلق مجہول آ رہی ہے، جیسا کہ تم (درس ششم) میں پڑھ چکے ہو کہ معروف وہ فعل ہے جس کا فاعل یعنی کام کرنے والا معلوم ہو، اور مجہول وہ فعل ہے کہ جس کا فاعل معلوم نہ ہو، یہ درس دہم جو تمہارے سامنے ہے ماضی مطلق مجہول کا درس ہے، یعنی تمہیں اس میں گذشتہ زمانے میں کام کا ہونا یا کرنا تو معلوم ہوگا لیکن کام کا کرنے والا کون ہے یہ پتہ نہ چل پائے گا۔ اس بحث کا ترجمہ بھی اور بنانے کا قاعدہ بھی ماضی مطلق معروف سے بالکل الگ ہے، سب سے پہلے تم ماضی مطلق مجہول کی گردان یاد کرو اور معنی پر غور کرو۔

آوردن مصدر سے ماضی مطلق مجہول کی گردان

آوردہ شد	لایا گیا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب ماضی مطلق مجہول
آوردہ شدند	لائے گئے وہ سب کئی آدمی	صیغہ جمع غائب " "
آوردہ شدی	لایا گیا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر " "
آوردہ شدید	لائے گئے تم سب کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر " "
آوردہ شدم	لایا گیا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم " "
آوردہ شدیم	لائے گئے ہم سب کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم " "

تنبیہ! ماضی مطلق مجہول کی گردان پر غور کرنے سے تمہیں ضرور معلوم ہوگیا ہوگا کہ آوردہ جو ماضی مطلق معروف کا صیغہ واحد غائب ہے اس کے آخر میں "شد" لگا دیا گیا ہے اس سے ماضی مطلق مجہول کا صیغہ واحد غائب بن گیا باقی صیغوں میں فاعل کی علامت بدلنے سے صیغہ بدل گیا۔ لہٰذا اب قاعدہ یہ نکلا کہ :

ماضی مطلق مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق معروف کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں شدن مصدر سے ماضی مطلق معروف کا جو صیغہ ہ بڑھا کر لگا دیا جائے وہی صیغہ ماضی مطلق مجہول کا بن جائے گا، جیسے: آوردہ جو ماضی مطلق معروف کا صیغہ واحد غائب ہے اس کے آخر میں شدن مصدر سے ماضی مطلق معروف کا صیغہ واحد غائب جو "شد" ہے ہ بڑھا کر لگا دیا آوردہ شد ہوا، یہ ماضی مطلق مجہول کا صیغہ واحد غائب بن گیا۔

مندرجہ ذیل مصدروں سے ماضی مطلق مجہول کی گردان معنی کے ساتھ یاد کیجئے۔

آزمودن	آمرزیدن	آزاریدن	برداشتن	آفریدن
آزمانا	بخشنا	ستانا	اٹھانا	پیدا کرنا

اُردو سے فارسی بناؤ اور صیغے پہچانو

تو آزمایا گیا، ہم بخشے گئے، وہ کئی آدمی ستائے گئے، میں اٹھایا گیا
سب آزمائے گئے، وہ سب پیدا کیے گئے، وہ بخشا گیا، تو اٹھایا گیا

فارسی سے اُردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بناؤ

آمرزیدہ شدی، آزاریدہ شدم، برداشتہ شد، آفریدہ شدید،
آزمودہ شد، آمرزیدہ شدیم، آزاریدہ شدند، برداشتہ شدید،

معروف اور مجہول صیغوں کو پہچانو اور ترجمہ کرو

آفریدہ شدید، آمرزید، آوردہ شدی، برداشتم
آزاریدند، خوردہ شد، رفتی، آزمودہ شدم

سوالات

۱..........ماضی مطلق کی تعریف کرو؟
۲..........فعل معروف کسے کہتے ہیں؟
۳..........فعل مجہول کسے کہتے ہیں؟
۴..........ماضی مطلق معروف اور مجہول کے درمیان کیا فرق ہے؟
۵..........ماضی مطلق مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟
۶..........ماضی مطلق مجہول مصدر سے بنایا جاتا ہے یا ماضی مطلق معروف سے؟
۷..........مصدر کسے کہتے ہیں؟

درس یازدہم

ماضی قریب معروف

گردان

آوردہ است	لایا ہے وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب ماضی قریب معروف
آوردہ اند	لائے ہیں وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب ماضی قریب معروف
آوردہ ای	لایا ہے تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر ماضی قریب معروف
آوردہ اید	لائے ہو تم سب کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر ماضی قریب معروف
آوردہ ام	لایا ہوں میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم ماضی قریب معروف
آوردہ ایم	لائے ہیں ہم سب کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم ماضی قریب معروف

ماضی قریب معروف بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق معروف کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں واست بڑھانے سے ماضی قریب معروف کا صیغہ واحد غائب بن جائے گا، جیسے: آورد سے آوردہ است

مندرجہ ذیل مصدروں سے ماضی قریب معروف کی گردان معنی کے ساتھ پڑھو

خواندن	نوشتن	افگندن	آویختن	آمیختن	ترسیدن
پڑھنا	لکھنا	ڈالنا	لٹکانا	ملانا	ڈرنا

اُردو سے فارسی بناؤ اور صیغے لکھو

تو نے پڑھا ہے	میں نے لکھا ہے	ان سب نے ڈالا ہے
ہم نے لٹکایا ہے	وہ ڈرا ہے	تو نے ملایا ہے
میں آیا ہوں	تو بیٹھا ہے	میں نے پیا ہے
تم سب گئے ہو	ہم سب نے لکھا ہے	ان سب نے آزمایا ہے

فارسی سے اُردو ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ

خواندہ ایم	نوشتہ ای	افگندہ ایم	آویختہ است
آمیختہ ام	ترسیدہ اید	خواندہ اند	نوشتہ اید

سوالات

۱ .... ماضی قریب معروف کسے کہتے ہیں؟

۲ .... ماضی قریب معروف بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

۳ ...... ماضی مطلق معروف اور ماضی قریب معروف کے درمیان کیا فرق ہے؟

۴ .... ماضی مطلق معروف اور ماضی قریب معروف کے درمیان لفظوں میں کیا فرق ہے؟

۵ .... ماضی قریب معروف مصدر سے بنائی جاتی ہے یا ماضی مطلق معروف سے؟

درس دوازدہم

ماضی قریب مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق معروف کے صیغۂ واحد غائب کے آخر میں ہ بڑھا کر شدن مصدر سے ماضی قریب معروف بنا کر لگا دو، ماضی قریب مجہول بن جائے گی جیسے: آوردہ شدہ است، ماضی قریب مجہول کا صیغہ واحد غائب بن گیا، آورد۔ ماضی مطلق معروف کا صیغہ واحد غائب ہے، اور ہ شدہ است شدن مصدر سے ماضی قریب معروف کا صیغہ واحد غائب ہے، اور ہ زائد کیا گیا ہے۔

ماضی قریب مجہول کی گردان

آوردہ شدہ است	لایا گیا ہے وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب ماضی قریب مجہول
آوردہ شدہ اند	لائے گئے ہیں وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب "
آوردہ شدہ ای	لایا گیا ہے تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر "
آوردہ شدہ اید	لائے گئے ہو تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر "
آوردہ شدہ ام	لایا گیا ہوں میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم "
آوردہ شدہ ایم	لائے گئے ہیں ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم "

مندرجہ ذیل مصدروں سے ماضی قریب مجہول کی گردان معنی کے ساتھ پڑھو

بستن	کشادن	پرسیدن	بخشیدن	طلبیدن
باندھنا	کھولنا	پوچھنا	بخشنا	بلانا

اردو سے فارسی بناؤ اور صیغے لکھو۔

میں باندھا گیا ہوں	تم کھولے گئے ہو	تو بخشا گیا ہے
وہ سب پوچھے گئے ہیں	تم سب بلائے گئے ہو	وہ سب کھولے گئے ہیں

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے لکھو۔

طلبیدہ شدہ است	بخشیدہ شدہ اید	پرسیدہ شدہ ای
کشادہ شدہ ام	بستہ شدہ ایم	گفتہ شدہ اید

سوالات

۱..........ماضی قریب مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

۲..........ماضی قریب معروف اور ماضی قریب مجہول کے درمیان لفظوں میں کیا فرق ہے؟

۳..........معنی میں کیا فرق ہے؟

۴..........فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف بتاؤ؟

۵..........پرسیدن مصدر سے ماضی مطلق معروف ماضی مطلق مجہول، ماضی قریب معروف اور ماضی قریب مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ؟

۶..........ماضی قریب کسے کہتے ہیں؟

درس سیزدہم

ماضی بعید معروف

ماضی بعید معروف بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق معروف کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں ہ بود بڑھا دینے سے ماضی بعید معروف کا صیغہ واحد غائب بن جائیگا، جیسے آورد سے آوردہ بود (لایا تھا وہ ایک آدمی)

ماضی بعید معروف کی گردان

آوردہ بود	لایا تھا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب ماضی بعید معروف
آوردہ بودند	لائے تھے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب ماضی بعید معروف
آوردہ بودی	لایا تھا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر ماضی بعید معروف
آوردہ بودید	لائے تھے تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر ماضی بعید معروف
آوردہ بودم	لایا تھا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم ماضی بعید معروف
آوردہ بودیم	لائے تھے ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم ماضی بعید معروف

مندرجہ ذیل مصدروں سے ماضی بعید معروف

کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ

پختن	چشیدن	پذیرفتن	جستن	انداختن	اندیشیدن
پکانا	چمکنا	قبول کرنا	ڈھونڈھنا	ڈالنا	سوچنا

اردو سے فارسی بناؤ اور صیغے بتاؤ

ہم نے پکایا تھا	تم نے کمایا تھا	انہوں نے چکھا تھا
تو نے قبول کیا تھا	میں ڈھونڈھا تھا	تو نے جمع کیا تھا

فارسی سے اردو ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ

پختہ بودم	چشیدہ بودی	پذیرفتہ بودم	جستہ بودید
پختہ بود	اندیشیدہ بودم	اندوختہ بودی	طلبیدہ بودیم

سوالات

۱........ماضی مطلق معروف کسے کہتے ہیں؟

۲........ماضی بعید معروف بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

۳........رفتن اور برداشتن سے ماضی بعید معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ؟

۴........مصدر کسے کہتے ہیں؟

۵........ماضی بعید معروف اور ماضی قریب معروف کے اردو ترجمہ میں کیا فرق ہے؟

۶........انداختن، اور چشیدن مصدروں سے ماضی قریب معروف و مجہول، اور ماضی بعید معروف کی گردان سناؤ۔

درس چہاردہم

ماضی بعید مجہول

ماضی بعید مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق معروف کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں شدن مصدر سے ماضی بعید معروف بنا کر، ہ کے ساتھ لگا دو ماضی بعید مجہول بن جائے گا، جیسے آوردن سے آوردہ شدہ بود، ماضی مجہول کا صیغہ واحد غائب بن گیا، باقی صیغے حسب دستور ضمیروں کے لگانے سے بن جائیں گے۔

ماضی بعید مجہول گردان

آوردہ شدہ بود	لایا گیا تھا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب ماضی بعید مجہول
آوردہ شدہ بودند	لائے گئے تھے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب "
آوردہ شدہ بودی	لایا گیا تھا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر "
آوردہ شدہ بودید	لائے گئے تھے تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر "
آوردہ شدہ بودم	لایا گیا تھا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم "
آوردہ شدہ بودیم	لائے گئے تھے ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم

مندرجہ ذیل مصدروں سے ماضی بعید مجہول کی گردان معنی کے ساتھ یاد کرو

دانستن	پروردن	خواستن	دادن
جاننا	پالنا	چاہنا	دینا

اردو سے فارسی بناؤ اور صیغے لکھو۔

تو جانا گیا تھا　　وہ دیا گیا تھا　　تم چاہے گئے تھے　　میں پالا گیا تھا

تم لائے گئے تھے　　میں جانا گیا تھا　　تم پالے گئے تھے　　ہم دیے گئے تھے

فارسی سے اردو ترجمہ کرو اور صیغے لکھو۔

پروردہ شدہ بودی　　دانستہ شدہ بودم　　خواستہ شدہ بودند　　دادہ شدہ بودید

پروردہ شدہ بودیم　　دانستہ شدہ بود

سوالات

۱........ماضی بعید مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

۲........ماضی بعید معروف اور ماضی بعید مجہول کے درمیان لفظوں میں کیا فرق ہے؟ اور معنی میں کیا فرق ہے؟

۳........ماضی بعید کسے کہتے ہیں؟

۴........وادن مصدر سے ماضی مطلق معروف ومجہول، ماضی قریب معروف ومجہول اور ماضی بعید معروف ومجہول معنی کے ساتھ سناؤ؟

درسِ پانزدہم

ماضی احتمالی معروف

ماضی احتمالی معروف بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق معروف کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں ہ باشد لگا دینے سے ماضی احتمالی معروف کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے، جیسے: آورد سے آوردہ باشد، (لایا ہوگا وہ ایک آدمی) باقی صیغے حسب دستور بنیں گے۔

ماضی احتمالی معروف کی گردان

آوردہ باشد	لایا ہوگا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب
آوردہ باشند	لائے ہونگے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب
آوردہ باشی	لایا ہوگا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر
آوردہ باشید	لائے ہوگے تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر
آوردہ باشم	لایا ہوں گا میں ایک آدمی	صیغہ متکلم
آوردہ باشیم	لائے ہوں گے ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم

مندرجہ ذیل مصدروں سے ماضی احتمالی معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ

آغازیدن،	تراشیدن،	پاشیدن،	فہمیدن،	خندیدن،	دُزدیدن،
شروع کرنا،	چھیلنا،	چھڑکنا،	سمجھنا،	ہنسنا،	چرانا،

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

ہم نے شروع کیا ہوگا	میں ہنسا ہوں گا	تو نے چرایا ہوگا
انہوں نے سمجھا ہوگا	اس نے چھڑکا ہوگا	ہم نے چھیلا ہوگا

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

فہمیدہ باشم	باشیدہ باشی	خندیدہ باشید	دزدیدہ باشید
آغازیدہ باشم	فہمیدہ باشد	تراشیدہ باشی	دزدیدہ باشد

سوالات

۱..........ماضی احتمالی کسے کہتے ہیں؟

۲..........ماضی احتمالی معروف بنانے کا قاعدہ کیا ہے؟

۳.......... آوردن کے علاوہ کسی بھی دو مصدروں سے ماضی احتمالے معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ اور کاپی میں لکھو؟

۴..........ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ہر ایک کی تعریف بتاؤ، اور پسندیدہ مصدر سے ہر ایک کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ؟

۵..........ماضی احتمالی کی کیا علامت ہے؟

۶.......... فعل معروف اور فعل مجہول کسے کہتے ہیں؟

درسِ شانزدہم

ماضی استمراری معروف

ماضی استمراری معروف بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق معروف کے تمام صیغوں کے شروع میں لفظ می یا ہمی لگانے سے ماضی استمراری معروف کے تمام صیغے بن جاتے ہیں: جیسے آورد سے می آورد (لاتا تھا وہ ایک آدمی)

ماضی استمراری معروف کی گردان

می آورد	لاتا تھا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب، ماضی استمراری معروف
می آوردند	لاتے تھے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب 〃 〃 〃
می آوردی	لاتا تھا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر 〃 〃 〃
می آوردید	لاتے تھے تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر 〃 〃 〃
می آوردم	لاتا تھا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم 〃 〃 〃
می آوردیم	لاتے تھے ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم 〃 〃 〃

مندرجہ ذیل مصدروں سے ماضی استمراری معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ۔

بُردن	پسندیدن	برخاستن	پیچیدن	پیمودن
لے جانا	پسند کرنا	اٹھنا	لپیٹنا	ناپنا

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

تم اٹھتے تھے　　ہم لے جاتے تھے　　تو کاٹتا تھا　　میں پسند کرتا تھا
وہ لے جاتے تھے　　ہم ناچتے تھے　　تو لپیٹتا تھا　　وہ اٹھتا تھا۔

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

می پسندیدم　　می بردند　　می بریدی　　می پیمودم
می برخاستند　　می پسندید　　می پیچیدند　　می برید

نوٹ: داشتن (رکھنا) مصدر سے ماضی مطلق معروف بھی ماضی استمراری کے معنی میں استعمال ہوتی ہے۔

سوالات

۱ .... ماضی استمراری معروف کسے کہتے ہیں؟
۲ .... ماضی استمراری معروف بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟
۳ .... کسی بھی دو مصدروں سے ماضی استمراری معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ اور کاپی میں لکھو؟
۴ .... وہ کون سا مصدر ہے جس کی ماضی مطلق، ماضی استمراری کے معنی بھی دیتی ہے؟
۵ .... بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی کتنی قسمیں ہیں ہر ایک کی تعریف بتاؤ؟
۶ .... مصدر کسے کہتے ہیں، فارسی اور اردو میں اس کی کیا پہچان ہے؟

درس ہشتدہم

ماضی استمراری مجہول بنانے کا قاعدہ

شدن مصدر سے ماضی استمراری معروف لگا دو، ماضی استمراری مجہول بن جائے گا، جیسے آوردن سے آوردہ می شد، ماضی استمراری مجہول کا صیغہ واحد غائب بن گیا،

ماضی استمراری مجہول کی گردان

آوردہ می شد	لایا جاتا تھا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب ماضی استمراری مجہول
آوردہ می شدند	لائے جاتے تھے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب 〃 〃
آوردہ می شدی	لایا جاتا تھا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر 〃 〃
آوردہ می شدید	لائے جاتے تھے تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر 〃 〃
آوردہ میں شدم	لایا جاتا تھا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم 〃 〃
آوردہ می شدیم	لائے جاتے تھے ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم 〃 〃

مندرجہ ذیل مصدروں سے ماضی استمراری مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ۔

دیدن	رسانیدن	زدن	سپردن
دیکھنا	پہونچانا	مارنا	سونپنا

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

تو مارا جاتا تھا	وہ سب سونپے جاتے تھے	تم سب لائے جاتے تھے
ہم سب مارے جاتے تھے	تو سپرد کیا جاتا تھا	ہم پہونچائے جاتے تھے

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

دیدہ می شدید	زدہ می شدیم	سپردہ می شد	رسانیدہ می شدی
آوردہ می شدی	دیدہ می شدیم	گفتہ می شد	سپردہ می شدم

سوالات

۱ ...... ماضی استمراری کسے کہتے ہیں؟

۲ ...... ماضی استمراری معروف اور مجہول کے درمیان کیا فرق ہے؟

۳ ...... ماضی استمراری مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

۴ ...... دیدن مصدر سے ماضی استمراری مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ اور لکھو؟

۵ ...... زدن مصدر سے ماضی مطلق معروف، ماضی قریب معروف،
ماضی بعید معروف، ماضی استمراری معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ؟

۶ ...... مصدر متصرف اور مقتضب کسے کہتے ہیں؟

درس ہشتدہم

ماضی احتمالی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق معروف کے صیغہ واحد غائب کے اخیر میں ہ بڑھا کر شدن مصدر سے ماضی احتمالی معروف بنا کر لگا دو، ماضی احتمالی مجہول بن جائے گا۔ جیسے: آورد کے آگے شدہ باشد لگا دیا، آوردہ شدہ باشد ہو گیا۔ (لایا گیا ہو گا وہ ایک آدمی) یہ ماضی احتمالی مجہول کا صیغہ واحد غائب بن گیا۔

ماضی احتمالی مجہول کی گردان

آوردہ شدہ باشد	لایا گیا ہو گا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب ماضی احتمالی مجہول
آوردہ شدہ باشند	لائے گئے ہوں گے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب " "
آوردہ شدہ باشی	لایا گیا ہو گا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر " "

آوردہ شدہ باشید	لائے گئے ہوگے تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر "	"
آوردہ شدہ باشم	لایا گیا ہونگا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم "	"
آوردہ شدہ باشیم	لائے گئے ہونگے ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم "	"

مندرجہ ذیل مصدروں سے ماضی احتمالی مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ

شناختن ستودن طلبیدن فرستادن
پہچاننا تعریف کرنا بلانا بھیجنا

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

میں پہچانا گیا ہونگا تم بلائے گئے ہوگے وہ تعریف کئے گئے ہونگے
ہم بلائے گئے ہونگے تو بھیجا گیا ہوگا وہ پہچانا گیا ہوگا

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

شناختہ شدہ باشد فرستادہ شدہ باشند ستودہ شدہ باشم
طلبیدہ شدہ باشی شناختہ شدہ باشیم فرستادہ شدہ باشی

درسِ نوزدہم

ماضی تمنائی معروف

ماضی تمنائی معروف بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق معروف کے صیغوں کے آخر میں یائے مجہول (ے) بڑھانے سے ماضی تمنائی کے صیغے بن جاتے ہیں، اس کے صرف تین صیغے آتے ہیں، واحد غائب، جمع غائب، واحد متکلم، جیسے آورد سے آوردے (کیا اچھا ہوتا کہ لاتا وہ ایک آدمی)

ماضی تمنائی معروف کی گردان۔

آوردے	کیا اچھا ہوتا کہ لاتا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب ماضی تمنائی معروف
آوردندے	کیا اچھا ہوتا کہ لاتے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب 〃 〃
آوردے	کیا اچھا ہوتا کہ لاتا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم 〃 〃

مندرجہ ذیل مصدروں سے ماضی تمنائی معروف
کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ

فروختن کردن کاشتن

بیچنا کرنا بونا

نوٹ: ماضی تمنائی کبھی ماضی استمراری کے معنی میں بھی آتی ہے،

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ

کیا اچھا ہوا کہ میں کرتا کیا اچھا ہوتا کہ وہ بوتے کیا اچھا ہوتا کہ بیچتے
کیا اچھا ہوتا کہ میں بوتا کیا اچھا ہوتا کہ وہ کرتا کیا اچھا ہوتا کہ وہ بیچتا

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

فروختے کردندے کاشتے کردے فروختندے کاشتے،

سوالات

۱.......... ماضی تمنائی معروف کسے کہتے ہیں؟

۲.......... ماضی تمنائی معروف بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

۳.......... کسی بھی دو مصدروں سے ماضی تمنائی معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ اور کاپی میں لکھو؟

۴.......... ماضی تمنائی کی کیا علامت ہے؟

۵.......... کردن، اور کاشتن مصدروں سے ماضی استمراری معروف اور مجہول اور ماضی تمنائی معروف کی گردان سناؤ؟

۶.......... وہ کون سی ماضی ہے جو کبھی ماضی استمراری کے معنی دیتی ہے؟

درسِ بستم

ماضی تمنائی مجہول

ماضی تمنائی مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق معروف کے صیغوں کے آخر میں ہ بڑھا کر شدن مصدر سے ماضی تمنائی معروف بنا کر لگادو، ماضی تمنائی مجہول بن جائیگی۔ جیسے آورد ماضی مطلق معروف کے آگے ہ بڑھا کر شدن مصدر سے ماضی تمنائی معروف شدے لگادیا، تو آوردہ شدے بن گیا۔ یہ ماضی تمنائی مجہول کا صیغہ واحد غائب ہے۔

ماضی تمنائی مجہول کی گردان

آوردہ شدے	کیا اچھا ہوتا کہ لایا جاتا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب
آرودہ شدندے	کیا اچھا ہوتا کہ لائے جاتے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب
آوردہ شدمے	کیا اچھا ہوتا کہ لایا جاتا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم

مندرجہ ذیل مصدروں سے ماضی تمنائی مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ۔

گذاشتن	کشتن	گرفتن	یافتن	پروردن
چھوڑنا	مارنا	پکڑنا، لینا	پانا	پالنا

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو، اور صیغے بتاؤ

کیا اچھا ہوتا کہ تو پالا جاتا	کیا اچھا ہوتا کہ میں پسند کیا جاتا
کیا اچھا ہوتا کہ وہ پکڑا جاتا	کیا اچھا ہوتا کہ وہ سب پائے جاتے
کیا اچھا ہوتا کہ تم سب دیکھے جاتے	کیا اچھا ہوتا کہ ہم سب چھوڑے جاتے

سوالات

۱......ماضی تمنائی مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

۲......ماضی تمنائی معروف اور مجہول میں کیا فرق ہے؟

۳...... گزاشتن اور کشتن مصدروں سے، ماضی مطلق ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی احتمالی، ماضی استمراری، ماضی تمنائی مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سنائیں۔

۴...... فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف مثالوں کے ساتھ سنائیں؟

درس بست ویکم

فعل مضارع معروف

مضارع کی تعریف: اس فعل کو کہتے ہیں جس میں حال اور مستقبل دونوں زمانے پائے جائیں۔

مضارع بنانے کا قاعدہ: مضارع بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے، لیکن مضارع کی ایک مخصوص شکل ہوتی ہے کہ مضارع کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں ہمیشہ د ہوتی ہے اور د سے پہلے جو حرف ہوتا ہے اس پر زبر ہوتا ہے۔ جیسے: آوردن مصدر سے آورَد، اور باقی صیغوں کیلئے جس طرح ضمیریں ماضی میں لگی تھیں یہاں بھی ہٹا کر ضمیریں لگیں گی۔

مضارع معروف کی گردان

آورد	لاتا ہے یا لائیگا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب فعل مضارع معروف
آورند	لاتے ہیں یا لائیں گے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب 〃 〃
آوری	لاتا ہے یا لائیگا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر فعل مضارع معروف
آورید	لاتے ہو یا لاؤ گے تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر 〃 〃
آورم	لاتا ہوں یا لاؤنگا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم 〃 〃
آوریم	لاتے ہیں یا لائیں گے ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم 〃 〃

مندرجہ ذیل مصدروں سے مضارع معروف
کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ۔

مصدر	معنی	مضارع	مصدر	معنی	مضارع
نہادن	رکھنا	نہد	خوابیدن	سونا	خوابد
آشفتن	پریشان ہونا	آشوبد	آموختن	سیکھنا	آموزد
نوشتن	لکھنا	نویسد	رفتن	جانا	رود
نشستن	بیٹھنا	نشیند	ترسیدن	ڈرنا	ترسد

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو۔اور صیغے بتاؤ۔

کھاتا ہے یا کھائےگا وہ ایک آدمی　　لکھتے ہو یا لکھو گے وہ کئی آدمی

پڑھتا ہے یا پڑھےگا تو ایک آدمی　　دیتے ہو یا دو گے تم کئی آدمی

بیٹھا ہوں یا بیٹھوں گا میں ایک آدمی　　ڈرتے ہیں یا ڈریں گے ہم کئی آدمی

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو۔اور صیغے بتاؤ۔

خوابم　نویسید　روند　نشیند　ترسیم　افگند

سوالات

۱........ مضارع معروف کسے کہتے ہیں؟

۲........ مضارع معروف بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

۳........ اوپر لکھے ہوئے مصدروں میں سے دو مصدروں سے مضارع معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ اور کاپی میں لکھو؟

۴........ خوابیدن: مصدر سے ہر ماضی معروف اور مضارع معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ۔

درس بست و دوم

فعل مضارع مجہول

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق معروف کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں ہ بڑھا کر شدن مصدر سے مضارع معروف کا صیغہ واحد غائب لگا دیا جائے تو مضارع مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جائے گا جیسے آورد کے آخر میں ہ بڑھا کر شدن مصدر کا مضارع معروف شود لگا دیا تو آوردہ شود ہو گیا، یہ مضارع مجہول کا صیغہ واحد غائب بن گیا۔

مضارع مجہول کی گردان

آوردہ شود	لایا جاتا ہے یا لایا جائیگا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب
آوردہ شوند	لائے جاتے ہیں یا لائے جائیں گے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب
آوردہ شوی	لایا جاتا ہے یا لایا جائیگا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر
آوردہ شوید	لائے جاتے ہو یا لائے جاؤ گے تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر
آوردہ شوم	لایا جاتا ہوں یا لایا جاؤنگا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم
آوردہ شویم	لائے جاتے ہیں یا لائے جائیں گے ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم

مندرجہ ذیل مصدروں سے مضارع مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ۔

مصدر	معنی	مضارع	مصدر	معنی	مضارع
بخشیدن	بخشا	بخشد	آزاریدن	ستانا	آزارد
آراستن	سنوارنا	آراید	پسندیدن	پسند کرنا	پسندد
آفریدن	پیدا کرنا	آفریند	آزمودن	آزمانا	آزماید

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

بخشا جاتا ہے یا بخشا جائے گا وہ ایک آدمی

ستائے جاتے ہیں یا ستائے جائیں گے وہ کئی آدمی

آزمایا جاتا ہوں یا آزمایا جاؤں گا میں ایک آدمی

کھولے جاتے ہو یا کھولے جاؤ گے تم کئی آدمی

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

آمرزیدہ شوم — پرسیدہ شوی — شناختہ شود

آزاریدہ شوند — رسانیدہ شویم — آزمودہ شوید

سوالات

۱........ مضارع مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

۲........ مضارع معروف اور مضارع مجہول کے درمیان لفظوں میں اور معنی میں کیا فرق ہے؟

۳........ خوابیدن، آفریدن مصدروں سے مضارع معروف اور مضارع مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ؟

۴........ آزاریدن مصدر سے ہر ماضی مجہول اور مضارع مجہول کی گردان معنی کیساتھ سناؤ اور کاپی میں لکھو؟

درسِ بست وسوم

فعل حال معروف

فعل حال: وہ فعل ہے جسمیں موجودہ زمانہ پایا جائے۔

فعل حال بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع کے تمام صیغوں کے شروع میں لفظ می یا ہمی لگانے سے فعل حال کے تمام صیغے بن جاتے ہیں۔ جیسے: آوردن مصدر سے مضارع آورد ہے اب اس کے شروع میں می لگا دو تو می آورد بن گیا۔ یہ حال معروف کا صیغہ واحد غائب بن گیا۔

فعل حال معروف کی گردان

می آورد	لاتا ہے وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب فعل حال معروف
می آورند	لاتے ہیں وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب 〃 〃
می آوری	لاتا ہے تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر 〃 〃
می آورید	لاتے ہو تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر 〃 〃
می آورم	لاتا ہوں میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم 〃 〃
می آوریم	لاتے ہیں ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم 〃 〃

مندرجہ ذیل مصدروں سے فعل حال معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ۔

مصدر	معنی	مضارع	مصدر	معنی	مضارع
پروردن	پالنا	پرورد	نمودن	دکھانا	نماید
خریدن	خریدنا	خرد	پوئیدن	دوڑنا	پوید

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

لاتے ہیں وہ کئی آدمی　　بیٹھتے ہو تم کئی آدمی　　دکھاتے ہیں ہم کئی آدمی

پالتے ہیں وہ کئی آدمی　　پڑھتا ہوں میں ایک آدمی　　ڈرتا ہوں میں ایک آدمی

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

می نویسی	می آویزند	می آمیزیم
می خوانید	می پرورم	می ترسد

سوالات

۱........ حال معروف بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

۲........ حال معروف کسے کہتے ہیں؟

۳........ پروردن، آفریدن، مصدروں سے حال معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ اور کاپی میں لکھو؟

۴........ حال معروف کی کیا علامت ہے؟

درس بست و چہارم

فعل حال مجہول

حال مجہول بنانے کا قاعدہ

ماضی مطلق معروف کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں ہ بڑھا کر شدن مصدر سے حال معروف کا صیغہ واحد غائب لگا دینے سے حال مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جائے گا، جیسے: آورد سے آوردہ می شود (لایا جاتا ہے وہ ایک آدمی)

حال مجہول کی گردان

آوردہ می شود	لایا جاتا ہے وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب فعل حال مجہول
آوردہ می شوند	لائے جاتے ہیں وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب " "
آوردہ می شوی	لایا جاتا ہے تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر " "

آوردہ می شوید	لائے جاتے ہو تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر 〃 〃
آوردہ می شوم	لایا جاتا ہوں میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم 〃 〃
آوردہ می شویم	لائے جاتے ہیں ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم 〃 〃

مندرجہ ذیل مصدروں سے حال مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ۔

مصدر	معنی	مضارع	مصدر	معنی	مضارع
خواستن	چاہنا	خواہد	بریدن	کاٹنا	برد
بستن	باندھنا	بندد	بوسیدن	چومنا	بوسد

اردو سے فارسی بناؤ اور صیغے بتاؤ۔

میں کاٹا جاتا ہوں　　وہ سب لئے جاتے ہیں　　تو معلوم کیا جاتا ہے
تم سب ڈالے جاتے ہو　　ہم سب مارے جاتے ہیں　　وہ چوما جاتا ہے

فارسی سے اردو ترجمہ کرو۔

پنداشتہ می شوم　　بردہ می شود　　بوسیدہ می شوید
زدہ می شوی　　افگندہ می شویم　　آوردہ می شوند

سوالات

۱......... حال مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟
۲......... خواستن مصدر سے مضارع معروف ومجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ؟ اور کاپی میں لکھو؟
۳......... کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں ہر ایک کی تعریف مثالوں کے ساتھ سناؤ؟
۴......... فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟

درس بست و پنجم

فعل مستقبل معروف

فعل مستقبل: وہ فعل ہے جس میں آنے والا زمانہ پایا جائے۔

فعل مستقبل معروف بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق معروف کے صیغہ واحد غائب کے شروع میں لفظ خواہد لگانے سے فعل مستقبل کا صیغہ واحد غائب بن جائیگا اور باقی صیغے بدستور مطابق معروف ضمیروں کے بدلنے سے بن جائیں گے جیسے آوردن مصدر سے ماضی مطلق معروف کا صیغہ واحد غائب آورد ہے اب اس کے شروع میں لفظ خواہد بڑھا دو خواہد آورد ہو گیا یہ مستقبل معروف کا صیغہ واحد غائب بن گیا۔

مستقبل معروف کی گردان

خواہد آورد	لائے گا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب مستقبل معروف
خواہند آورد	لائیں گے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب 〃 〃
خواہی آورد	لائے گا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر 〃 〃
خواہید آورد	لاؤ گے تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر 〃 〃
خواہم آورد	لاؤں گا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم 〃 〃
خواہیم آورد	لائیں گے ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم 〃 〃

مندرجہ ذیل مصدروں سے مستقبل معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ۔

پسندیدن	کشادن	دوختن	رفتن	استادن
پسند کرنا	کھولنا	سینا	جھاڑ دینا	کھڑے ہونا

فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

پسند کریں ہم کئی آدمی　　گھومے گا وہ ایک آدمی　　سنے گا تو ایک آدمی
پھاڑ دیگا وہ ایک آدمی　　گزرے ہوگے تم سب آدمی

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

خواہی چکد　　خواہید جوشید　　خواہیم دوخت　　خواہد رفت　　خواہم استاد

سوالات

۱.......... مستقبل معروف کی تعریف بتاؤ؟
۲.......... مستقبل معروف بنانے کا قاعدہ؟
۳.......... رفتن، استادن، مصدروں سے مستقبل معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ اور کاپی میں لکھو؟
۴.......... فعل کی کتنی قسمیں ہیں ہر ایک کی تعریف کرو؟
۵.......... دوختن مصدر سے مضارع معروف، کی گردان سناؤ؟

درس بست و ششم

فعل مستقبل مجہول

مستقبل مجہول بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق معروف کے صیغہ واحد غائب کے آخر میں ہ بڑھا کر شدن مصدر سے مستقبل معروف کا صیغہ واحد غائب لگا دینے سے مستقبل مجہول کا صیغہ واحد غائب بن جائے گا، جیسے: آوردہ خواہد شد، (لایا گیا ہوگا وہ ایک آدمی) آورد ماضی مطلق کے آخر میں ہ خواہد شد بڑھا دیا گیا، مستقبل مجہول کا صیغہ واحد غائب بن گیا۔

فعل مستقبل مجہول کی گردان

آوردہ خواہد شد	لایا جائیگا وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب فعل مستقبل مجہول
آوردہ خواہند شد	لائے جائیں گے وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب 〃 〃
آوردہ خواہی شد	لایا جائے گا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر 〃 〃
آوردہ خواہید شد	لائے جاؤ گے تم سب کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر 〃 〃
آوردہ خواہم شد	لایا جاؤں گا میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم 〃 〃
آوردہ خواہیم شد	لائے جائیں گے ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم 〃 〃

مندرجہ ذیل مصدروں سے مستقبل مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ۔

جستن　　پذیرفتن　　شناختن　　جنبیدن　　اندوختن

دوڑنا　　قبول کرنا　　پہچاننا　　ہلنا　　جمع کرنا

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

قبول کیا جائیگا تو ایک آدمی　　ڈھونڈھا جائیگا وہ ایک آدمی

پہچانے جائیں گے ہم سب آدمی　　ہلایا جاؤں گا میں ایک آدمی

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

پذیرفتہ خواہیم شد　　شناختہ خواہند شد　　جنبیدہ خواہی شد　　اندا ختہ خواہد شد

سوالات

۱......... فعل مستقبل مجہول بنانے کا قاعدہ بتاؤ؟

۲......... مستقبل مجہول اور مستقبل معروف کے درمیان لفظ میں اور معنی میں کیا فرق ہے؟

۳......... پذیرفتن، شناختن مصدروں سے مستقبل معروف مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ؟ اور کاپی میں لکھو؟

۴......... اندا ختن مصدر سے ہر ایک ماضی معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ؟

درسِ بست و ہفتم

فعل امر معروف

فعل امر: وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا حکم پایا جائے۔

فعل امر بنانے کا قاعدہ: مضارع معروف کے صیغہ واحد حاضر کی ی کو گرا دو اور آخر کو ساکن کر دو، امر کا صیغہ واحد حاضر بن جائیگا، اور جمع حاضر کی ضمیر لگانے سے جمع حاضر بن جائے گا، عام طور پر دو ہی صیغے امر حاضر کے مستعمل ہیں، اور اکثر امر کے ان صیغوں کے شروع میں ب زائد بھی آتی ہے۔

مثلاً جب تمہیں ترسیدن مصدر سے امر حاضر بنانا ہو تو سب سے پہلے اس کا مضارع نکالو۔ مضارع ترسد ہے۔ اس کے بعد مضارع کا صیغہ واحد حاضر بنا کر ی کو دور کر دو اور آخر کو ساکن کر دو ترسد کا صیغہ واحد حاضر ترسی ہے ی کو دور کرنے کے بعد س کو ساکن کر دیا ترس بچا۔ یہ امر کا صیغہ واحد حاضر بن گیا۔ اور ترس سے پہلے ب بھی لگا سکتے ہو جیسے: بترس، بقیہ امر کے چار صیغے، مضارع کے صیغوں کی طرح رہتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ امر کے صیغوں کے شروع میں ب کے اضافہ کے ساتھ باید کہ لگایا جاتا ہے۔ جیسے باید کہ بترسد یہ امر کا صیغہ واحد غائب ہے۔

امر معروف کی گردان

باید کہ بیارد	چاہئے کہ لائے وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب فعل امر معروف
باید کہ بیارند	چاہئے کہ لائیں وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب 〃 〃
بیار	لا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر 〃 〃
بیارید	لاؤ تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر 〃 〃
باید کہ بیارم	چاہئے کہ لاؤں میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم 〃 〃
باید کہ بیاریم	چاہئے کہ لائیں ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم 〃 〃

مندرجہ ذیل مصدروں سے امر معروف کی گردان سناؤ۔

مصدر	معنی	مضارع	مصدر	معنی	مضارع
آموختن	سیکھنا	آموزد	افسردن	ٹھٹھرنا	افسرد
برداشتن	اٹھانا	بردارد	درخشیدن	چمکنا	درخشد

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

چاہئے کہ سیکھیں وہ کئی آدمی　　اٹھاؤ تم کئی آدمی　　چاہئے کہ دوڑیں ہم کئی آدمی

چاہئے کہ کھاؤں میں ایک آدمی　　ٹھٹھر تو ایک آدمی　　بخشو تم کئی آدمی

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

باید کہ بیاموزد　　بردارید　　باید کہ درخشند

باید کہ افسردیم　　بخور　　باید کہ بپویم

درسِ بست وہشتم

فعل امر مجہول

امر مجہول بنانے قاعدہ : امر مجہول کے تمام صیغے مضارع مجہول کے صیغوں کی طرح رہتے ہیں، فرق صرف اتنا ہے کہ امر کے صیغہ واحد حاضر سے ی دور کردیجاتی ہے، اور مضارع مجہول میں ی باقی رہتی ہے، اور امر کے شروع میں حاضر کے علاوہ چار صیغوں میں باید کہ بڑھادیا جاتا ہے۔

امر مجہول کی گردان

باید کہ بیاوردہ شود	چاہئے کہ لایا جائے وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب امر مجہول
باید کہ بیاوردہ شوند	چاہئے کہ لائے جائیں وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب 〃 〃
بیاوردہ شو	لایا جا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر 〃 〃

بیاوردہ شوید	لائے جاؤ تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر " "
باید کہ بیاوردہ شوم	چاہئے کہ لایا جاؤں میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم " "
باید کہ بیاوردہ شویم	چاہئے کہ لائے جائیں ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم " "

مندرجہ ذیل مصدروں سے امر مجہول کی گردان سناؤ۔

مصدر	معنی	مصدر	معنی
رخشیدن	چمکنا	شکستن	توڑنا
افزودن	بڑھنا، بڑھانا	فہمیدن	سمجھنا
خندیدن	ہنسنا	گرفتن	پکڑنا
رمیدن	بھاگنا	افشاندن	جھاڑنا

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

چاہئے کہ توڑے جائیں وہ کئی آدمی، بھاگا جا تو ایک آدمی
چاہئے کہ ہنسے جائیں ہم کئی آدمی سمجھے جاؤ تم کئی آدمی
چاہئے کہ چمکا جائے وہ ایک آدمی، چاہئے کہ پکڑا جاؤں میں ایک آدمی،

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

باید کہ درخشیدہ شود باید کہ شکستہ شویم
بیفزودہ شوید باید کہ فہمیدہ شوم،
باید کہ گرفتہ شوند برمیدہ شود۔

سوالات

۱......... امر مجہول بنانے کا قاعدہ بتاؤ؟
۲......... امر معروف اور مجہول کے درمیان لفظوں میں اور معنی میں کیا فرق ہے؟
۳......... گرفتن، فہمیدن، مصدروں سے امر معروف،
امر مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ؟ اور کاپی میں لکھو؟

درس بست ونہم

فعل نہی معروف

فعل نہی کی تعریف: وہ فعل ہے جس میں کسی کام سے رکنے کا حکم دیا جائے۔

فعل نہی بنانے کا قاعدہ امر حاضر کے شروع میں م لگانے سے فعل نہی حاضر بن جاتا ہے۔ امر حاضر کی طرح اس کے بھی حاضر کے دو ہی صیغے آتے ہیں۔ باقی چار صیغوں کا حال ویسے ہی ہے۔ جیسے امر میں تھا۔ فرق صرف یہ ہے کہ امر میں حاضر کے علاوہ متکلم اور غائب کے چاروں صیغوں میں باید کہ کے بعد ب لگاتے ہیں۔ لیکن نہی میں ب کے بجائے ن لگاتے ہیں۔ جیسے باید کہ نیارد۔

فعل نہی معروف کی گردان

باید کہ نیارد	چاہئے کہ نہ لائے وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب نہی معروف
باید کہ نیارند	چاہئے کہ نہ لائیں وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب 〃 〃
میار	مت لاتو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر 〃 〃
میارید	مت لاؤ تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر 〃 〃
باید کہ نیارم	چاہئے کہ نہ لاؤں میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم 〃 〃
باید کہ نیاریم	چاہئے کہ نہ لائیں ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم 〃 〃

مندرجہ ذیل مصدروں سے نہی معروف کی گردان سناؤ۔

مصدر	معنی	مضارع	مصدر	معنی	مضارع
پریدن	بھرنا	پرد	افروختن	روشن کرنا	افروزد
شمردن	گننا	شمارد	کوفتن	کوٹنا	کوبد
کردن	کرنا	کند	کشتن	مار ڈالنا	کشد

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

چاہئے کہ نہ بھرے وہ ایک آدمی۔ مت روشن کرو تم کئی آدمی
چاہئے کہ نہ شمار کروں میں ایک آدمی، چاہئے کہ نہ کوٹیں وہ کئی آدمی
مت کرو تم کئی آدمی، نہ مار ڈال جا تو ایک آدمی۔

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

باید کہ نپرند	مکاروز	باید کہ نشمارم
باید کہ نگوییم	مکشید	باید کہ نکند

سوالات

۱........ نہی معروف کی تعریف بتاؤ؟
۲........ نہی معروف بنانے کا قاعدہ بتاؤ؟
۳........ افروختن، کوفتن مصدروں سے نہی معروف کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ، اور کاپی میں لکھو؟

درسِ سی ام

فعل نہی مجہول

فعل نہی مجہول بنانے کا قاعدہ: نہی مجہول کے تمام صیغے امر مجہول ہی کے تمام صیغوں کی طرح ہیں فرق صرف یہ ہے نہی مجہول میں غائب اور متکلم کے صیغوں میں ب کی جگہ نون اور حاضر کے صیغوں میں میم لگتی ہے۔

فعل نہی مجہول کی گردان

باید کہ نیا آوردہ شود	چاہئے کہ نہ لایا جائے وہ ایک آدمی	صیغہ واحد غائب نہی مجہول
باید کہ نیا آوردہ شوند	چاہئے کہ نہ لائے جائیں وہ کئی آدمی	صیغہ جمع غائب 〃 〃
میا آوردہ شوی	مت لایا جا تو ایک آدمی	صیغہ واحد حاضر نہی مجہول
میا آوردہ شوید	مت لائے جاؤ تم کئی آدمی	صیغہ جمع حاضر 〃 〃
باید کہ نیا آوردہ شوم	چاہئے کہ نہ لایا جاؤں میں ایک آدمی	صیغہ واحد متکلم 〃 〃
باید کہ نیا آوردہ شویم	چاہئے کہ نہ لائے جائیں ہم کئی آدمی	صیغہ جمع متکلم 〃 〃

مندرجہ ذیل مصدروں سے نہی مجہول کی گردان سناؤ

آزردن آموختن رمیدن فگندن اندوختن کشادن

ستانا سیکھنا بھاگنا ڈالنا جمع کرنا کھولنا

اردو سے فارسی میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

چاہئے کہ نہ ستایا جائے وہ ایک آدمی نہ کھولا جا تو ایک آدمی

مت بھاگے جاؤ تم کئی آدمی چاہئے کہ نہ ڈالے جائیں وہ کئی آدمی

چاہئے کہ نہ جمع کئے جائیں ہم کئی آدمی۔

فارسی سے اردو میں ترجمہ کرو اور صیغے بتاؤ۔

باید کہ نیازردہ شوند باید کہ نیاموختہ شویم باید کہ نرمیدہ شوم

مفگندہ شوید میندوزیدہ شو باید کہ نہ کشادہ شود

سوالات

١.........نہی مجہول بنانے کا قاعدہ بتاؤ؟

٢.........نہی معروف اور نہی مجہول کے درمیان لفظوں اور معنی میں فرق بتاؤ؟

٣.........رمیدن، فگندن مصدروں سے نہی معروف اور نہی مجہول کی گردان معنی کے ساتھ سناؤ؟ اور کاپی میں لکھو؟

درسِ سی ویکم

افعال منفیہ

فعل منفی کی تعریف: جیسا کہ تم نے درس ششم میں فعل منفی کی تعریف پڑھ لیا ہے۔ کہ فعل منفی وہ فعل ہے۔ جو کام کے نہ ہونے کو بتائے۔ اب اس سبق میں افعال منفیہ کے بنانے کا قاعدہ بتایا جارہا ہے۔

افعال منفیہ بنانے کاقاعدہ: اب تک جن افعال کا بیان گذرا وہ سب مثبت افعال تھے یعنی اسمیں کام کا ہونا یا کرنا بیان ہوا ہے، اب اگر تمہیں منفی افعال جس میں کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا معلوم ہوتا ہے، بنانا ہو تو مثبت افعال کے شروع میں نون بڑھادو، منفی افعال بن جائیں گے جیسے: آورد سے نہ آورد، آوردہ است سے نہ آوردہ است وغیرہ۔

درسِ سی و دوم

اسمائے مشتقہ کا بیان

فارسی میں اسمائے مشتقہ کل سات ہیں

(۱)اسم فاعل (۲)اسم مفعول (۳)اسم آلہ
(۴)اسم ظرف (۵)اسم تفضیل (۶)اسم حالیہ
(۷)حاصل مصدر

اسم فاعل

وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے والے کو بتاتا ہے جیسے: کنندہ (کرنے والا)

اسم مفعول

وہ اسم مشتق ہے جو یہ بتاتا ہے کہ کام کس پر واقع ہوا، جیسے: کردہ (کیا ہوا)

اسم آلہ

وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے کے آلہ یعنی اوزار یا ذریعہ کو بتائے۔ جیسے: (قلم تراش)

اسم ظرف

وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے کی جگہ یا زمانہ کو بتاتا ہے۔ جیسے: (عیدگاہ)

اسم تفضیل

وہ اسم مشتق ہے جو فعل یا صفت کے زیادہ ہونے کو کسی دوسرے کے مقابلے میں بتائے جیسے (کمترین)

اسم حالیہ

وہ اسم مشتق ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت بتاتا ہے جیسے گریاں (لانے والا)

حاصل مصدر

وہ اسم ہے جس سے مصدر کا خلاصہ معلوم ہوتا ہے۔
جیسے: اندیشیدن سے اندیشہ، دانشتن سے دانش

درسِ سی وسوم

اسم فاعل

فاعل: ۔کام کرنے والے کو کہتے ہیں جیسے زید نے مارا۔ اسمیں زید فاعل کہلائے گا۔ کیونکہ مارنے والا زید ہے۔

بناوٹ کے لحاظ سے اسم فاعل کی دو قسمیں ہیں۔(۱) قیاسی (۲) سماعی

اسم فاعل قیاسی: وہ اسم ہے جس کے بنانے کا کوئی قاعدہ موجود ہو۔

اسم فاعل سماعی: وہ اسم ہے جس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہوتا صرف اہل زبان سے سن کر اس لفظ کو اسم فاعل جانتے ہیں۔

اسم فاعل قیاسی بنانے کا قاعدہ

یہ ہے کہ امر کے صیغہ واحد حاضر کے آخر میں اگر لفظ ندہ بڑھا دیا جائے تو اسم فاعل قیاسی کا صیغہ واحد بن جائیگا۔ جیسے خور امر سے خورندہ (کھانے والا) اور اگر اسم فاعل کا ہ ہٹا کر گان لگا دیا جائے تو اسم فاعل جمع بن جائے گا۔ جیسے خورندہ سے خورندگان۔

کچھ مصدروں سے اسم فاعل قیاسی

مصدر	معنی	اسم فاعل واحد	اسم فاعل جمع
خواندن	پڑھنا	خوانندہ	خوانندگان
کردن	کرنا	کنندہ	کنندگان
جوئیدن	ڈھونڈنا	جوئندہ	جوئندگان
خفتن	سونا	خوابیدہ خفتہ	خفتگان

کچھ مصدروں سے اسم فاعل سماعی

مصدر	معنی مصدر	اسم فاعل سماعی	معنی
اندیشیدن	سوچنا	دور اندیش	دور کی سوچنے والا
پروردن	پالنا	غریب پرور	غریب کو پالنے والا
باریدن	برسنا	اشک بار	آنسو گرانے والا
پوشیدن	چھپانا	خطاپوش	غلطی چھپانے والا
بوسیدن	چومنا	دست بوس	ہاتھ چومنے والا
پختن	پکانا	نان پز	روٹی پکانے والا

درسِ سی و چہارم

اسم مفعول

مفعول: وہ ہے جس پر فاعل کا کام واقع ہو جیسے: زید نے حامد کو مارا۔ اس مثال میں حامد مفعول ہے کیونکہ زید کی مار حامد پر پڑ رہی ہے۔

اسم فاعل کی طرح اسم مفعول بھی دو طرح کا ہوتا ہے۔ (۱) قیاسی (۲) سماعی

اسم مفعول قیاسی: بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے آخر میں زبر دے کر ہ بڑھا دیا جائے۔ اسم مفعول قیاسی کا صیغہ واحد بن جائیگا جیسے آوردہ سے

آوردہ لایا ہوا، کشت سے کشتہ مارا ہوا۔ اور اگر ہ ہٹا کر گان لگا دیا جائے تو اسم مفعول جمع بن جائیگا۔ جیسے آوردہ سے آوردگان کشتہ سے کشتگان

اسم مفعول سماعی: اس کے بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے۔ صرف اہل زبان سے سن کر اسم مفعول سماعی بنا لیتے ہیں

کچھ مصدروں سے اسم مفعول قیاسی (واحد، جمع)

مصدر	معنی	اسم مفعول واحد	اسم مفعول جمع
گرفتن	پکڑنا	گرفتہ	گرفتگان
دانستن	جانا	دانستہ	دانستگان
نہادن	رکھنا	نہادہ	نہادگان
فرستادن	بھیجنا	فرستادہ	فرستادگان
یافتن	پانا	یافتہ	یافتگان
ترسیدن	ڈرنا	ترسیدہ	ترسیدگان
آفریدن	پیدا کرنا	آفریدہ	آفریدگان

اسم مفعول سماعی کی چند مثالیں

کس سے بنا	اسم مفعول سماعی	معنی	کیسے بنا
آگند سے	قزآگند	ریشم سے بھرا ہوا	ایک اسم اور ایک ماضی کے صیغہ سے مل کر بنتا ہے۔
مال سے	پامال	پیروں سے ملا ہوا	ایک اسم اور ایک امر سے ملکر بنتا ہے
آمیز سے	مصلحت آمیز	مصلحت سے ملا ہوا	ایک اسم اور ایک امر سے ملکر بنتا ہے
بری سے	بریاں	بھنا ہوا	امر حاضر کے آخر الف نون بڑھا دیا گیا ہے۔
گرفت سے	گرفتار	پکڑا ہوا	ماضی مطلق کے آخر الف اور را بڑھانے سے بنا ہے۔

درسِ سی و پنجم

اسم آلہ　　اسم ظرف　　اسم تفضیل

اسم حالیہ　　حاصل مصدر

(نوٹ) ہرایک کی تعریف ابھی درس ۳۴ میں گذر چکی ہے۔

اسم آلہ

اس کے بنانے کا کوئی مستقل قاعدہ نہیں ہے۔ کبھی امر کے آخر میں ہ زیادہ کرتے ہیں اور کبھی امر سے پہلے کوئی اسم لاتے ہیں۔ جیسے استرہ، کفگیر، رومال، وغیرہ

اسم ظرف (زمان)

اس کے بھی بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کبھی اسم کے آخر میں گاہ کبھی اسم کے آخر میں کدہ، داں، خانہ، وغیرہ بڑھا دیتے ہیں تو اسم ظرف مکان بن جاتا ہے۔ جیسے عیدگاہ، میکدہ، قلم دان، کارخانہ، وغیرہ

اسم ظرف (مکان)

اس کے بھی بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کبھی گاہ، آں، وغیرہ کو اسمائے وقتیہ (ا) کے آخر میں اور لفظ ہنگام کو شروع میں لگاتے ہیں۔ جیسے سحرگاہ (سحر کا وقت) بامداداں، (صبح کا وقت) ماہنگام تہجد (تہجد کا وقت)

اسم تفضیل

اس کے بھی بنانے کا کوئی مستقل قاعدہ نہیں ہے۔ کبھی اسم فاعل اور اسم صفت پر، تر، تریں، وغیرہ الفاظ بڑھا کر اسم تفضیل بنا دیتے ہیں۔ جیسے: گویندہ سے گویندہ تر، (بہت زیادہ کہنے والا) شیریں ترین (بہت زیادہ میٹھا)

(بہت زیادہ کہنے والا) شیریں‌ترین (بہت زیادہ میٹھا)

اسم حالیہ

امر پر ا، ن۔ بڑھانے سے بنتا ہے اس کے اکثر صیغے انفرادی حالت میں اسم فاعل سماعی ہوتے ہیں۔ لیکن یہی جب جملے میں فاعل، مفعول کی حالت بیان کرتے ہیں تو اسم حالیہ کہلاتے ہیں۔ جیسے خراماں، خنداں، گریاں وغیرہ

حاصل مصدر

اس کے بھی بنانے کا کوئی مستقل قاعدہ نہیں ہے کبھی صرف امر کبھی امر کے آخر۔ ہ، ش، اک، وغیرہ بڑھا کر حاصل مصدر بنا دیا جاتا ہے۔ جیسے سوز، گریہ، دانش، پوشاک وغیرہ۔

حصہ نحو

علم نحو

وہ علم ہے، جس سے الگ الگ کلموں کو ملا کر جملہ بنانا آجائے۔

فائدہ

اس علم نحو کے جاننے سے صحیح جملہ بنانا آجاتا ہے۔

موضوع

اس علم کا موضوع کلمہ اور کلام ہے۔

درسِ اوّل

کلمہ اور اس کی قسمیں

پڑھو!

پچھلے سبق حصہ صرف کے درس نمبر ۳ میں تم پڑھ چکے ہو کہ "انسان کے منہ سے جو آواز نکلتی ہے اس کو لفظ کہتے ہیں" اور یہ بھی بتایا گیا تھا کہ کبھی یہ آواز چند الفاظ کا مجموعہ ہوتی ہے، اگر ان الفاظ کو ہم ایک دوسرے سے الگ کر دیں تو ہر لفظ کو مفرد (کلمہ) اور پورے مجموعہ کو مرکب کہیں گے۔ جیسے احمد ذہین است (احمد ذہین ہے) یہ تین الفاظ کا مجموعہ ہے، ایک احمد دوسرا ذہین تیسرا است، ان میں سے کسی ایک کو یا ہر ایک کو الگ الگ کر دیں تو الگ کیا ہوا لفظ مفرد کہلائے گا، اور بغیر الگ کیے ہوئے پورے مجموعہ کو مرکب کہیں گے۔

احمد...... ذہین...... است، یہ سب الگ الگ مفرد کہلائیں گے اور "احمد ذہین است" پورے مجموعہ کو مرکب کہیں گے۔

اور پھر! تمہیں پہلے حصہ کے درس نمبر ۴ میں یہ بھی بتایا گیا تھا کہ کلمہ کی تین قسمیں ہیں: (۱) اسم، (۲) فعل، (۳) حرف

اسم: وہ کلمہ ہے، جو اپنے معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو، اور اس سے کسی آدمی، جانور، جگہ، چیز یا کسی کا نام سمجھ میں آئے، اور اس میں کوئی زمانہ ماضی، حال، مستقبل بھی نہ پایا جائے، جیسے حامد، شیر، دیو بند، کتاب وغیرہ۔

دیکھو!

اوپر کی چاروں مثالیں، سب الگ الگ اسم ہیں، جو اپنے پورے معنی بتانے میں کسی اور کلمہ کے محتاج نہیں ہیں، حامد سے آدمی کا نام، شیر سے جانور کا نام، دیو بند

سے جگہ کا نام، اور کتاب سے چیز کا نام خود بخود سمجھ میں آ رہا ہے، اور ان کلموں کے معانی میں کوئی زمانہ بھی نہیں پایا جا رہا ہے، لہٰذا ان سب کو اسم کہیں گے۔

فعل: وہ کلمہ ہے، جو اپنے معنیٰ بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کا محتاج نہ ہو، اور اس سے کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اور ساتھ ہی تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ بھی اس میں پایا جائے، جیسے: رفت (گیا)، می رود (جاتا ہے)، خواہد رفت (جائیگا)

پہلی مثال میں زمانہ ماضی اور دوسری مثال میں زمانہ حال اور تیسری مثال میں زمانہ مستقبل پایا گیا، لہٰذا ان سب کو فعل کہیں گے۔

حرف: وہ کلمہ ہے، جو اپنے پورے معنیٰ بتانے میں اسم یا فعل کا محتاج ہو، یعنی جب تک اس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ اسم یا فعل کا نہ لگے اس کے معنیٰ پورے طور پر سمجھ میں نہ آئیں، جیسے: از (سے)، تا (تک)، در (میں) وغیرہ

بچو! اس سبق کو پھر سے دوبارہ یاد کرلو۔

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم، فعل اور حرف پہچانو؟

احمد، از، دیوبند، تا، دہلی، رفت (احمد دیوبند سے دہلی تک گیا)

محمود، در، مسجد، نماز، ادا کرد، (محمود نے مسجد میں نماز ادا کیا)

خالد، قرآن، خواند (خالد نے قرآن مجید پڑھا)

سوالات

۱۔۔۔ مفرد کسے کہتے ہیں؟

۲۔۔۔ مرکب کی تعریف کرو؟

۳۔۔۔ چند الفاظ کے مجموعہ کو کیا کہتے ہیں؟

۴۔۔۔ کلمہ کسے کہتے ہیں اور اس کے اقسام بتاؤ؟

معانی الفاظ

کچھ مفرد الفاظ اور ان کے معانی

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
جہاں	دنیا	رخت	سامان
روز	دن	کلاہ	ٹوپی
شب	رات	غبی	کم عقل
ماہ	مہینہ	گاؤ	گائے
راہ	راستہ	مرغ	چڑیا
آب	پانی	بُز	بکری
زر	سونا	آہو	ہرن
دم	پانی کا گھونٹ	گربہ	بلی
اسپ	گھوڑا	گندم	گیہوں
سگ	کتا	آش	حریرا
خر	گدھا	بیضہ	انڈا
خط	تحریر	شیر	دودھ
نان	روٹی	گل	پھول
پدر	باپ	پیر	بوڑھا
مادر	ماں	زن	عورت
برادر	بھائی	شوہر	خاوند

خواہر	بہن	طفل	بچہ
عم	چچا	پسر	بیٹا
عمہ	پھوپھی	دختر	بیٹی
خال	ماموں	خالہ	خالہ

درسِ دوم

مرکب اور اس کی قسمیں

عزیز طلباء وطالبات! سبق نمبر ا میں تم پڑھ چکے ہو کہ دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں، اب اس کی قسمیں سمجھو۔

مرکب کی دو قسمیں ہیں: (ا) مرکب تام (۲) مرکب ناقص

مرکب تام : ایسے مرکب کو کہتے ہیں، جس سے کوئی پوری بات سمجھی جائے، یعنی اس سے کوئی خبر، کوئی حکم یا کوئی خواہش سمجھ میں آئے، جیسے: محمود غبی است (محمود کم عقل ہے) اس جملہ کے سننے سے ایک بات یا ایک خبر معلوم ہوئی کہ "محمود کم عقل ہے" دوسری مثال: آب بیار (پانی لا) اس جملہ کے سننے سے پانی لانے کا حکم معلوم ہوا۔

نوٹ : مرکب تام کو جملہ، مرکب مفید اور کلام بھی کہتے ہیں۔

مرکب ناقص : اس مرکب کو کہتے ہیں کہ جس کے سننے سے نہ کوئی خبر معلوم ہو اور نہ اس سے کوئی حکم سمجھا جائے اور نہ کوئی خواہش معلوم ہو۔ بلکہ وہ ایک ادھوری بات ہو۔ جیسے شیرِ نر (نر شیر) اسپ چابک (چالاک گھوڑا) کفِ دست (ہاتھ کی

ہتھیلی) کو، پسرِ محمود (محمود کا بیٹا)
ان جملوں سے نہ تو کوئی خبر معلوم ہو رہی ہے، اور نہ حکم معلوم ہو رہا ہے، بلکہ سب ادھوری باتیں ہیں۔

نوٹ : مرکب ناقص کو مرکب غیر مفید بھی کہتے ہیں۔

معانی الفاظ

معنی	الفاظ	معنی	الفاظ
نس	رگ	ہتھیلی	کف
کمر	سُم	ہاتھ	دست
دانت	دندان	پیر	پا
ناک	بینی	انگلی	انگشت
کان	گوش	آنکھ	چشم
چہرہ	رُو	ہونٹ	لب
بال	مُو	سمت	جہت
مٹی	خاک	اتر	شمال
آگ	آتش	دکھن	جنوب
پہاڑ	کوہ	روشنائی	مُرکب
بچھونا	فرش	چھری	کارد
گھر	خانہ	تختی	لوح
قلم	خامہ	گھر	خانہ
اپنا	خویش	ہوا	باد

مشرق	پورب	خود	اپنا
مغرب	پچھم	فرودیں	دکھن
بریں	اتر	خاور	پورب
باختر	پچھم		

درس سوم

مرکب تام اور اس کی قسمیں

بچو!

تم نے مرکب تام کی تعریف درس دوم میں پڑھ لیا ہے اب یہاں پر اس کی قسمیں سمجھو۔

مرکب تام کو مرکب مفید اور جملہ بھی کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) جملہ خبریہ، (۲) جملہ انشائیہ

جملہ خبریہ: وہ جملہ ہے، جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا کہہ سکیں، جیسے "احمد ذہین است" یہ جملہ خبریہ ہے، اس کے کہنے والے کو تم سچا بھی کہہ سکتے ہو اور جھوٹا بھی، کیونکہ کہنے والا اس جملہ سے احمد کے ذہین ہونے کی خبر دے رہا ہے۔ اس خبر دینے میں وہ سچا بھی ہوسکتا ہے کہ واقعی احمد ذہین ہو اور ممکن ہے احمد ذہین نہ ہو، بلکہ کم عقل ہو، تب کہنے والا جھوٹا ہوگا۔

جملہ انشائیہ: وہ جملہ ہے، جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ جیسے: آب بیار (پانی لا) دیکھو اس جملہ کے کہنے والے کو تم سچا یا جھوٹا نہیں کہہ سکتے، کیونکہ کہنے والا تمہیں کسی چیز کی خبر نہیں دے رہا ہے بلکہ پانی لانے کا حکم دے رہا ہے۔

جملہ خبریہ کے اقسام:

جملہ خبریہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) جملہ اسمیہ (۲) جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے، جو دو اسموں اور حرف ربط سے مل کر بنے، جیسے زید، عاقل است، اس کے تین جزء مبتداء، خبر اور حرف ربط ہیں۔

پہلے والے اسم یعنی زید کو مبتداء اور دوسرے والے یعنی عاقل کو خبر اور تیسرے والے یعنی است کو حرف ربط کہیں گے۔

مبتدا: جس اسم کی طرف کسی چیز کی نسبت کی جائے، جیسے مثال مذکور میں عاقل کی نسبت زید کی طرف ہے اس لئے زید کو مبتداء کہیں گے۔

خبر: جس کی نسبت کسی اسم کی طرف کی جائے، جیسے مثال مذکور میں عاقل کی نسبت زید کی طرف ہے لہذا عاقل کو خبر کہیں گے۔

عموماً مبتدا پہلے ہوتا ہے اور خبر بعد میں۔

مبتداء اور خبر کی مشق

اردو میں ترجمہ کرو؟

احمد لاغر است	آں بندہ ذہین است	ایں راہ راست است
سیب تختہ است	آں پسر فہمی است	آں ہم بد نیست
ایشان عاقل اند	آں کس حسین است	اینان کوچک اند
من خوشخط ام	آنہا مددگار من اند	آنہا بزرگ اند
زید سخی است	جامہ ام پاک است	سیب پختہ شیریں است

فارسی میں ترجمہ کرو؟

میرا لڑکا جوان ہے،	تمہارے بھائی خوشخط ہیں،	تو نیک مرد ہے،
تم جوان ہو،	میں اس جوان کا باپ ہوں	ہم غمگین ہیں،

میرا ایمان پاک ہے۔ چاقو تیز ہے۔ میں پڑھتا ہوں

تو اس بڑے مرد کا لڑکا ہے قرآن خدا کا کلام ہے ہم خدا کے بندے ہیں

یہ لڑکا بیوقوف ہے اس کی بات جھوٹی ہے انور ذہین ہے۔

جملہ فعلیہ : اس جملہ کو کہتے ہیں، جو کبھی صرف فعل اور فاعل دونوں سے مل کر بنتا ہے جیسے۔ زید آمد (زید آیا) اس میں زید فاعل اور آمد فعل ہے اور جملہ فعلیہ کبھی فعل، فاعل، اور مفعول تینوں سے مل کر بنتا ہے۔ جیسے "ماجد سیب خورد" (ماجد نے سیب کھایا) اس میں ماجد فاعل، سیب مفعول، اور خورد فعل ہے۔

فعل کام کو کہتے ہیں اور فاعل کام کرنے والے کو، اور مفعول اس اسم کو کہتے ہیں جس پر فاعل کا فعل (کام) واقع ہو۔

مذکورہ مثال (ماجد سیب خورد) میں ماجد چونکہ کھانے والا ہے، اس لئے اس کو فاعل کہیں گے، اور ماجد نے جو چیز کھائی وہ سیب ہے، اس لئے اس کو مفعول کہیں گے، اور خورد کھانے کے کام کو بتلا رہا ہے اس لئے اس کو فعل کہیں گے۔

درسِ چہارم

مرکب ناقص اور اس کی قسمیں

مرکب ناقص کی دو مشہور قسمیں ہیں: (۱) مرکب اضافی، (۲) مرکب توصیفی

مرکب اضافی : دو اسموں کے ایسے مرکب کو کہتے ہیں، جس میں پہلے اسم کا لگاؤ دوسرے اسم کے ساتھ کیا گیا ہو۔

پہلے اسم کو (جس کا لگاؤ دوسرے اسم کی طرف ہو) مضاف، اور دوسرے اسم کو (جس کے ساتھ پہلے اسم کا لگاؤ رہتا ہے) مضاف الیہ کہتے ہیں۔

تنبیہ :- (۱) فارسی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ پیچھے آتا ہے۔ اردو میں مضاف الیہ کا ترجمہ پہلے اور مضاف کا ترجمہ بعد میں کرتے ہیں۔

(۲) مضاف پر ہمیشہ کسرہ (زیر) پڑھا جائے گا۔ بشرطیکہ مضاف کے آخر میں الف، یا واؤ اور ہمزہ نہ ہو جیسے کفِ دست (ہاتھ کی ہتھیلی) آبِ زر (سونے کا پانی)

(۳) اور اگر مضاف کے آخر میں الف، یا واؤ ہو تو مضاف پر بجائے کسرہ کے یائے مجہول آتی ہے، جیسے چاقوئے احمد (احمد کا چاقو) پائے پدر (باپ کا پیر)

(۴) اور اگر مضاف کے آخر میں ہ ہو تو، وہ ہمزہ سے بدل جاتی ہے جیسے خامۂ محمود (محمود کا قلم) خانۂ خدا (خدا کا گھر)

(۵) مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان اردو کے ترجمہ میں کا، کی، کے، را، ری، رے اور نا، نی، نے، آتا ہے، ان حروف کو اضافت کی علامت کہتے ہیں۔

جیسے: کفِ دست (ہاتھ کی ہتھیلی)، آبِ زر (سونے کا پانی)، رسولِ خدا (خدا کے پیغمبر) قلمِ خویش (اپنا قلم) کاردِ خود (اپنی چھری)، نمازِ تو (تیری نماز) تاجِ شما (تمہارا تاج) سگِ من (میرا کتا)

دیکھو! یہ سب مرکب اضافی کی مثالیں ہیں۔ ان سب میں پہلے والے اسم کو مضاف اور دوسرے والے اسم کو مضاف الیہ کہیں گے۔

اردو میں پہلے مضاف الیہ کا ترجمہ کیا گیا ہے، پھر مضاف کا، اور درمیان میں اضافت کی علامت، کا، کی، کے، را، ری، رے، نا، نی، نے، موجود ہے۔

مضاف مضاف الیہ کی مشق

اردو میں ترجمہ کرو؟

رگِ پا	حجِ کعبہ	نانِ گرم
سُمِ خر	راہِ بہشت	آشِ جو
دُمِ آب	عذابِ دوزخ	بیضۂ مرغ

نامِ خدا	ثوابِ حج	گوشتِ بُز
خدائے جہان	وقتِ خود	شیرِ گاؤ
نمازِ جمعہ	راہِ خویش	کبابِ آہو
روزۂ رمضان	ناخنِ گربہ	اسپِ احمد
موئے سر	دندانِ سگ	گوشِ خر

فارسی میں ترجمہ کرو؟

ہرن کی آنکھ	سر کے بال	گائے کی زبان
کتے کا دانت	اپنا ہاتھ	اپنا منھ
بیٹے کا سر	احمد کا ہونٹ	ہندوستان کی مٹی
دوزخ کی آگ	کتاب کا کاغذ	بلی کا ناخن
دکھن کا دریا	پورب کا بادشاہ	دریا کا پانی
تمہاری سیاہی	گھر کا بچھونا	پچھم کی زمین
اتر کی ہوا	خالد کی عورت	محمود کی چھری
طور کا پہاڑ	گدھے کا کان	سعید کا ماموں

نوٹ: اوپر کی جتنی مثالیں گزری ہیں ان سب میں ایک مضاف اور ایک مضاف الیہ تھا لیکن کبھی ایک ہی ساتھ کئی مضاف الیہ بھی ہوتے ہیں: جیسے نامِ رسولِ خدا، (خدا کے پیغمبر کا نام) نمازِ جمعۂ رمضان (رمضان کے جمعہ کی نماز) کبابِ گوشتِ بُز (بکری کے گوشت کا کباب)

اس صورت میں پہلا والا لفظ مضاف کہلائیگا اور دوسرا والا لفظ مضاف الیہ اول، اور تیسرا والا لفظ مضاف الیہ دوم کہلائے گا۔ اور اردو میں اسی ترتیب سے ترجمہ بھی ہوگا کہ پہلے دوسرے والے مضاف الیہ کا ترجمہ کریں گے، پھر اول والے کا، پھر مضاف کا۔

سوالات

۱...... مرکب ناقص کی تعریف کرو اور اس کی قسمیں بتاؤ؟

۲...... مرکب اضافی کی تعریف کرو؟

۳...... مضاف اور مضاف الیہ کس کو کہتے ہیں؟

۴...... اردو میں پہلے مضاف ہوتا ہے یا مضاف الیہ؟

۵...... علامت اضافت کون کون سی ہیں؟

۶...... فارسی میں مضاف پہلے ہوتا ہے یا مضاف الیہ؟

۷...... اگر مضاف کے آخر میں الف یا واؤ ہو تو وہ کس سے بدل جاتے ہیں؟

۸...... اگر مضاف کے آخر میں ہ آئے تو وہ کس لفظ سے بدل جاتا ہے؟

معانی الفاظ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
چابک	چالاک	غبی	کند ذہن
خوب	اچھا	لنگ	لنگڑا
خنک	ٹھنڈا	خوش خو	اچھی عادت والا
کہنہ	پرانا	دلکش	دل کو کھینچنے والا
نو	نیا	شادماں	خوش
پلید	گندہ	خوشخط	اچھی تحریر والا
نیک	اچھا	کارساز	کام بنانے والا
بد	برا	جانباز	جان کی بازی لگانے والا
زشت	خراب	غمگین	رنجیدہ
فراخ	چوڑا	خوب رو	خوبصورت
مجید	بزرگ	خم کمر	ٹیڑھی کمر والا

سرد	ٹھنڈا	نوخیز	نئی عمر
کند	کسل	پیر	بوڑھا
شوخ	تیز	کریم	بخشش کرنیوالا
سرخ	لال	بلے	ہاں
زرد	پیلا	نہ	نہیں
دگر	دوسرا	رخصت	چھٹی
دقیقہ	منٹ	ساعت	گھنٹہ

درسِ پنجم

مرکب توصیفی (صفت، موصوف)

مرکب ناقص کی دوسری قسم مرکب توصیفی ہے، جس کا بیان تم پہلے پڑھ چکے ہو، اب مرکب توصیفی کی تفصیل سمجھو۔

مرکب توصیفی: ایسے مرکب کو کہتے ہیں، جس میں کسی اسم کی اچھائی، برائی یا حالت بیان کی جائے، جیسے آب سرد (ٹھنڈا پانی) نانِ گرم (گرم روٹی)

دیکھو! پہلی مثال میں پانی کی حالت اور دوسری مثال میں روٹی کی حالت بیان کی گئی ہے۔

تنبیہ (۱) مرکب توصیفی میں جو اسم اچھائی یا برائی اور حالت بیان کرتا ہے، اس کو صفت اور جس اسم کی حالت بیان کی جاتی ہے اس کو موصوف کہتے ہیں۔

(۲) فارسی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے اور موصوف کے آخر میں مضاف کی طرف کسرہ ہوتا ہے۔

(۳) اردو میں صفت پہلے اور موصوف بعد میں آتا ہے۔ مندرجہ ذیل جملوں میں صفت موصوف پر غور کرو۔

صفت موصوف کی مشق

(مندرجہ ذیل جملوں میں صفت موصوف پر غور کرو)

اردو میں ترجمہ کرو؟

خطِ خوب چاقوئے تیز دامنِ تر کاردِ کند روئے زرد
کلاہِ کہنہ رخت کہنہ تنِ پاک دلِ تنگ جامۂ سفید
آبِ پلید، رسولِ کریم مردِ جوان رنگِ سرخ خامۂ تو
زنِ پیر، مردِ جانباز طفلِ نوخیز چشمِ سیاہ آوازِ دلکش
زنِ خوب رو خدائے کارساز راہِ فراخ دلِ شادماں زنِ نیک
پیرِ خم کمر قرآن مجید چوبِ خشک جانِ غمگین رنگِ شوخ
کتاب خوشخط۔

فارسی میں ترجمہ کرو؟

نیا بچھونا رنجیدہ ماں خوش رنگ پھول بہادر بیٹا
اچھی عادت والی لڑکی خوبصورت بچہ، سیاہ چہرہ
گندہ دانت کام بنانے والا مالک

معانی الفاظ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
عاقل	عقلمند	راست	سچا	سخی	سخاوت کرنیوالا
کوچک	چھوٹا	حسین	خوبصورت	مددگار	مددکرنیوالا
کج	ٹیڑھا	شیریں	میٹھا	بزرگ	بڑا
ترش	کھٹا	خام	کچا	پختہ	پکا
لاغر	دبلا	ابلہ	بیوقوف	دروغ	جھوٹ
فربہ	موٹا	تلخ	کڑوا	نیز،ہم	بھی

درسِ ششم

واحد اور جمع

تعداد ظاہر کرنے کے لحاظ سے فارسی میں اسم کی دو قسمیں ہیں:

(۱) واحد (۲) جمع

واحد: وہ لفظ ہے، جو ایک چیز کو بتلائے، جیسے مرد، (ایک مرد) زن (ایک عورت)

جمع: وہ لفظ ہے، جو ایک سے زیادہ کو بتلائے جیسے: مرداں (بہت سے مرد) زناں (بہت سی عورتیں)

واحد اور جمع بنانے کا قاعدہ

۱- وہ لفظ واحد جو انسان کیلئے استعمال ہو، اس سے جمع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اس کے آخر میں الف نون بڑھا دیا جائے، جیسے: مرد سے مرداں، زن سے زناں۔

۲- وہ لفظ واحد جو غیر انسان کیلئے استعمال ہو اس سے جمع بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ اس کے آخر میں "ہا" بڑھا دیا جائے، جیسے: اسپ سے اسپہا۔

۳۔ اگر لفظ واحد کے آخر میں ہ ہو تو ہ ہٹا کر اس کے آخر میں ی کے ساتھ الف، نون بڑھا دیا جائے تو جمع بن جائے گا، جیسے: بندہ سے بندگاں۔

۴۔ اگر لفظ واحد کے آخر میں الف یا واؤ ہو تو اس کے آخر میں ی کے ساتھ الف، نون بڑھا دیا جائے تو جمع بن جائے گا جیسے دانا (عقلمند) سے دانایاں اور گرو (پھول سا چہرے والا) سے گرویاں۔

واحد اور جمع کی چند مثالیں

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
واحد	جمع	واحد	جمع
پسر	ایک لڑکا	پسراں	بہت سے لڑکے
کار	کام	کارہا	بہت سے کام
چشم	آنکھ	چشمان	آنکھیں
بندہ	غلام	بندگان	بہت سے غلام
کتاب	کتاب	کتابہا	کتابیں
جامہ	کپڑا	جامہا	کپڑے
زن	عورت	زناں	عورتیں
دست	ہاتھ	دستہا	بہت سے ہاتھ
اسپ	گھوڑا	اسپہا	گھوڑے
دل	دل	دلہا	بہت سے دل
تصویر	تصویر	تصویرہا	تصویریں
دختر	بیٹی	دختران	بیٹیاں
دانا	عقلمند	دانایاں	بہت سے عقلمند
خامہ	قلم	خامہا	بہت سے قلم

مشق مرکب اضافی اور مرکب توصیف میں جمع کا استعمال

اردو میں ترجمہ کرو؟

مردانِ خدا زنانِ ہند پسرانِ ما جامہائے بندگان،
کارہائے خدا دستہائے شما چشمانِ سیاہ اسپہائے چابک
دختران شما دانایانِ شہر برادرانِ احمد۔

فارسی میں ترجمہ کرو؟

خدا کی کتابیں ہماری بیٹیاں راشد کے گھوڑے بندوں کے دل
ہند کے مرد بڑی آنکھیں تمہارے کام خوبصورت عورتیں
ملک کے عقلمند خدا کے بندے بزرگوں کے کپڑے بڑے بچے

درسِ ہفتم

اسمائے اشارہ

این	آں	ایناں	آناں	اینہا	آنہا
یہ	وہ	یہ لوگ	وہ لوگ	یہ چیزیں	وہ چیزیں

جس لفظ سے کسی کی طرف اشارہ کریں، وہ اسم اشارہ ہے، اور جس کی طرف اشارہ کریں اس کو مشارٌ الیہ کہتے ہیں۔

فارسی میں اشارہ کرنے کیلئے دو الفاظ آتے ہیں، ایک "این" یہ لفظ قریب والی چیز کی طرف اشارہ کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں، جیسے این کتاب (یہ کتاب) این قلم (یہ قلم) اس مثال میں لفظ این اسم اشارہ ہے اور کتاب، قلم مشارٌ الیہ ہے این

کی جمع اینان اور اینہا آتی ہے۔

اور دوسرا لفظ آں ہے، اس لفظ کو دور والی چیز کے اشارہ کرنے کیلئے بولتے ہیں، جیسے آں اسپ (وہ گھوڑا) آں کی جمع آناں اور آنہا آتی ہے۔

اردو میں ترجمہ کرو؟

آں مرد	ایں جامہ	آں اسپ چابک
ایں برادر من	کتاب ایں پسر	زن آں جوان
کار ایں مرد	آب ایں دریا	دختر آں مرد پیر

چاقوے ایں پسر خوش خو

فارسی میں ترجمہ کرو؟

وہ لڑکا	یہ دوات	وہ خوبصورت عورت
یہ بہادر مرد	وہ چالاک گھوڑا	یہ کند چھری
اس لڑکے کی کتاب	یہ بڑھی عورت	یہ احمد کی تختی
اس دریا کا پانی	اس بوڑھے مرد کی لڑکی	اس جوان کی عورت

معانی الفاظ

باک	ڈر	باز	پھر
وعظ	نصیحت	پند	نصیحت
آرد	آٹا	پیراہن	کرتا
فقرہ	جملہ	تکمہ	گریبان کی گھنڈی
سعادت	نیک بختی	رفو	درست
گاہے	کبھی	چاکر	نوکر

زین	کاشی	بامداد	صبح
دیروز	گزراہواکل	صباح	صبح
پریروز	گزراہواپرسوں	فردا	آنے والاکل
امروز	آج	پس فردا	آنیوالاپرسوں
دیشب	کل رات	دوش	کل رات
امشب	آج کی رات	چاشت	صبح،صبح کاناشتہ

درسِ ہشتم

ضمیریں

ضمیر: وہ اسم ہے، جوغائب، یاحاضریامتکلم کی جگہ بولی جائے۔گویاضمیرکی تین قسمیں ہیں(۱) ضمیرغائب،(۲) ضمیرحاضر،(۳) ضمیرمتکلم۔

ضمیر غائب

وہ ضمیر ہے، جوغائب کے بدلے بولی جائے، جیسے اُو(اس) آنہا(وہ سب)۔

ضمیر حاضر

وہ ضمیر ہے، جوموجودکے بدلے بولی جائے، جیسے تواورشما(تم سب)۔

ضمیر متکلم

وہ ضمیر ہے، جوخودبات کرنے والے کے بدلے بولی جائے، جیسے من(میں)اورما(ہم سب)
یہ ضمیریں واحد بھی ہوتی ہیں اورجمع بھی، اس طرح کل چھ ضمیریں ہوئیں۔

(۱)واحد غائب (۳)واحد حاضر (۵)واحد متکلم

(۲)جمع غائب (۴)جمع حاضر (۶)جمع متکلم

اب یہ سمجھو کہ فارسی میں استعمال ہونے کے اعتبار سے یہ ضمیریں دو طرح کی ہوتی ہیں، کبھی یہ ضمیریں اسم اور فعل کے ساتھ لگی رہتی ہیں، اور کبھی الگ رہتی ہیں، جو ضمیریں اسم اور فعل کے ساتھ لگی رہتی ہیں، ان کو ضمیر متصل کہا جاتا ہے، اور جو ضمیریں اسم و فعل سے الگ رہتی ہیں ان کو ضمیر منفصل کہا جاتا ہے۔

ضمیر متصل

چھ ضمیر متصل جو اسم اور فعل کے ساتھ آتی ہیں:

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ش	شاں	ت	تاں	م	ماں
اس کا، اسکو اس کی	ان کا، ان کو ان کی	تیرا، تیری تجھ کو	تمہارا، تمہاری تم کو	میرا، میری مجھ کو	ہمارا، ہماری ہم کو
واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم

ھدایات:

(۱) اگر یہ ضمیریں اسم کے بعد آئیں تو ان کو ضمیر مجرور متصل کہیں گے، ایسی صورت میں اسم کو مضاف اور ضمیر کو مضاف الیہ کہتے ہیں، جیسے کتابش (اس کی کتاب) اسپ شاں (ان سب کا گھوڑا) چشمت (تیری آنکھ) گربہ تاں (تم سب کی بلی) پائم (میرا پیر) چاقوئے ماں (ہم سب کا چاقو)

ان سب مثالوں میں پہلے لفظ یعنی اسم کو مضاف اور دوسرے لفظ یعنی ضمیر کو مضاف الیہ کہیں گے۔

(۲) اور اگر یہ ضمیریں فعل کے بعد آجائیں تو ان کو ضمیر منصوب متصل کہیں گے، جیسے دادش (اس نے اس کو دیا) دادشاں (اس نے ان سب کو دیا) دادت (اس نے تجھ کو دیا) وغیرہ، اس وقت ان ضمیروں کو ضمیر منصوب متصل کہیں گے (یعنی مفعول کی وہ ضمیر جو فعل سے لگی رہتی ہے)

ضمیر منفصل

(یعنی وہ ضمیریں، جو اسم اور فعل سے الگ رہتی ہیں)

فارسی میں استعمال ہونے والی چھ ضمیر منفصل یہ ہیں:

۱	۲	۳	۴	۵	۶
او	ایشاں، آنہا	تو	شما	من	ما
وہ	وہ لوگ	تو	تم	میں	ہم
واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم

ہدایات

(۱) اگر یہ ضمیریں اسم سے پہلے آئیں تو مبتدا کہلائیں گی، جیسے او کار کرد (اس نے کام کیا) اس میں او ضمیر منفصل ہے اس کو مبتدا کہیں گے۔

(۲) اور اگر یہ ضمیریں فعل سے پہلے آئیں تو ان کو ضمیر مرفوع منفصل کہیں گے (یعنی فاعل کی ضمیر) جیسے او گفت (اس نے کہا) آنہا گفتند (ان سب نے کہا) تو گفتی (تو نے کہا)

ان تینوں مثالوں میں ضمیریں فعل سے پہلے آئی ہیں اس لئے اس وقت ان ضمیروں کو ضمیر مرفوع منفصل کہیں گے۔

(۳) اور اگر ان ضمیروں کے بعد لفظ "را" آجائے تو ان کو ضمیر منصوب منفصل کہیں

گے (یعنی مفعول کی وہ ضمیر جو فعل سے جڑی ہوئی نہ ہوں) جیسے اُورا (اس کو) آنہارا (ان سب کو) ترا (تجھ کو) شمارا (تم سب کو) مرا (مجھ کو) ماں را (ہم سب کو)

(۴) اوراگر یہ ضمیریں اسم کے بعد آئیں تو ان کو ضمیر مجرور متصل کہیں گے، اس وقت اسم مضاف کہلائے گا اور ضمیر مضاف الیہ، جیسے پیدائشِ او (اس کی پیدائش) وفاتِ آنہا (ان سب کی موت) نمازِ تو (تیری نماز) حجِ شما (تم سب کا حج) روزۂ من (میرا روزہ) رسولِ ما (ہمارے پیغمبر)۔

ضمیر مرفوع متصل

عزیز طلباء وطالبات!

اب تک آپ لوگوں نے جو ضمیریں پڑھ لی ہیں ان کے علاوہ مزید چھ ضمیریں اور ہیں، جن کا نام ضمیر مرفوع متصل ہے، (یعنی فاعل کی وہ ضمیریں، جو فعل کے ساتھ لگی رہتی ہیں) ان میں پہلی ضمیر جو واحد غائب کہلاتی ہے، ظاہر نہیں رہتی باقی پانچ ضمیریں جو فعل کے ساتھ لگی رہتی ہیں، وہ ظاہر رہتی ہیں، نقشہ ذیل سے خوب سمجھ لو۔

پانچ مرفوع متصل کی وہ ضمیریں، جو ظاہر رہتی ہیں:

۱	۲	۳	۴	۵
ند	ی	ید	م	یم
آوردند	آوردی	آوردید	آوردم	آوردیم
وہ سب لائے	تو لایا	تم سب لائے	میں لایا	ہم سب لائے
جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم

مذکورہ نقشہ کے خانہ نمبر ۳ میں غور کرو کہ ہر ضمیر فعل کے بعد، فعل سے ملی ہوئی ہے، انہیں ضمیروں کی مدد سے تم جانتے ہو کہ یہ فعل کا کون سا صیغہ ہے، فعل کے آخر

میں اگر ند جمع غائب کی ضمیر لگادی جائے تو فعل کا صیغہ جمع غائب بن جاتا ہے، جیسے آوردند اور اگر ی واحد حاضر کی ضمیر لگادی جائے تو فعل کا صیغہ واحد حاضر بن جاتا ہے جیسے آوردی، اسی طرح باقی اور صیغے سمجھو، جس کی تفصیل تم نے حصہ صرف کے درس ہشتم ماضی مطلق کے بیان میں پڑھ لی ہے۔

اب یہاں مزید یہ سمجھو کہ فعل کا فاعل اگر واحد ہے تو فعل کا صیغہ واحد آئیگا۔ اور اگر فاعل جمع ہے تو فعل بھی جمع آئے گا، جیسے احمد آمد، مرداں آمدند، پہلی مثال میں احمد اکیلا فاعل ہے اس لئے فعل بھی واحد آیا، اور دوسری مثال میں مرداں فاعل جمع ہے اس لئے فعل بھی جمع آیا۔

خلاصہ

ضمیر: وہ اسم ہے، جو غائب یا حاضر یا متکلم کی جگہ بولی جائے۔

ضمیر متصل: وہ ضمیر ہے، جو اسم یا فعل کے ساتھ لگی رہتی ہے، جیسے: ش-شاں-ت-تاں-م-ماں

ضمیر منفصل: وہ ضمیر جو اسم یا فعل سے الگ رہتی ہے، جیسے: او-آنہا-تو-شما-من-ما

ضمیر مرفوع متصل: فاعل کی وہ ضمیر جو فعل کے ساتھ لگی رہتی ہے، جیسے: آوردند-آوردی-آوردید-آوردم-آوردیم

ان سب صیغوں کے آخر میں جو لفظ ہے، ند-ی-ید-م-یم یہ سب ضمیر مرفوع متصل ہیں۔

درس نہم

اسم موصول

اسم موصول: وہ اسم ہے کہ جب تک اس کے بعد ایک جملہ نہ آئے وہ مکمل نہیں ہوتا اس کے بعد والے جملہ کو صلہ کہتے ہیں:

جیسے اردو میں مثال سمجھو: جو شخص کل آیا تھا، وہ زید کا بھائی ہے، یہ ایک مکمل جملہ ہے، اس میں "جو شخص کہ" اسم موصول ہے "کل آیا تھا" صلہ ہے، کیونکہ "جو شخص کہ" کے بعد آگے والا جملہ اگر نہ آتا تو وہ ادھورا رہتا، پوری بات نہ ہوتی۔

فارسی کے اسمائے موصولہ یہ ہیں:

(۱) ہر کہ- ہر آنکہ (جو شخص کہ) ہر چہ- ہر آنچہ (جو کچھ)

(۲) کسی بھی اسم کے آخر میں یائے مجہول لگا دو اور اس کے بعد لفظ کہ لاؤ، تو وہ بھی اسم موصول ہوتا ہے، جیسے مرد سے مردیکہ (جو مرد کہ)۔

(۳) جس لفظ کے شروع میں لفظ آں ہو، اور اس کے بعد لفظ کہ لگا دو، تو وہ بھی اسم موصول بن جاتا ہے، جیسے آنکس کہ (جو شخص کہ)

مندرجہ ذیل فارسی کے جملوں میں اسم موصول اور صلہ پہچانو

ہر کہ، نماز نکند ایمان ندارد (جو شخص کہ نماز نہیں ادا کرتا، ایمان نہیں رکھتا)

ہر آنکہ، خلاف وعدہ کند مومن نیست (ہر وہ شخص جو وعدہ خلافی کرتا ہے، مومن نہیں ہے)

ہر چہ، خام باشد، مال من (جو کچھ کچا ہوگا، میرا مال ہوگا)

ہر آنچہ، یافتی، بہتر بود (جو کچھ تو نے پایا، اچھا تھا)

سخنے کہ، خندہ آید، حذر کن (جس بات سے ہنسی آئے پرہیز کر)

آں کس کہ، خدمت مادر و پدر کند، جنت یابد (جو شخص کہ ماں باپ کی خدمت کرتا ہے، جنت پاتا ہے)

معانی الفاظ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
سخن	بات	وقت پیشیں	ظہر کا وقت
کالسکہ	گاڑی	وا	کھلا ہوا
کالسکۂ بخار	ریل گاڑی	بازی	کھیل
سائیس	گھوڑے کی رکھوالی کرنے والا شخص	خیاط	درزی
بدی	برائی	بقچہ	گٹھڑی
دہان	منہ	خیلے	بہت
بدر	باہر	تفرج	تفریح
نجس	ناپاک	زنہار	ہرگز
محروم	بے نصیب	ہرزہ	برا

درس دہم

اسم منادیٰ

منادیٰ: اس اسم کو کہتے ہیں، جس کو پکارا جائے جیسے اے زید، اس جملے میں زید کو پکارا گیا ہے لہٰذا زید کو منادیٰ کہیں گے۔

اور جس لفظ کے ذریعہ پکارا جائے اس کو حرف ندا کہتے ہیں، جیسے اوپر کی مثال میں "اے" کے ذریعہ زید کو پکارا گیا ہے، لہٰذا "اے" کو حرف ندا کہیں گے۔

فارسی میں حرف ندا صرف دو ہیں: (۱) اے، (۲) الف

اے:- یہ حرف ندا ہمیشہ منادیٰ کے شروع میں آتا ہے جیسے: "اے خدا" "اے آقا" وغیرہ۔

الف:- یہ حرف ندا ہمیشہ منادیٰ کے آخر میں لگتا ہے، جیسے "کریما"، اے کریم، "خدایا" (اے خدا)

اس کی مثال تم فارسی کی کتابوں میں پڑھوگے۔

معانی الفاظ

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
مژدہ	خوشخبری	زبون	خراب
نیکوئی	بھلائی	رنجوران	بیمار لوگ
عیادت	مزاج پرسی	نیک خوئی	بھلائی
پاداش	بدلہ	سلامت	خیریت
خوش قامت	اچھا ڈیل ڈول	بزرگ	بڑے
پرستاری	پرورش	کوچک	چھوٹے
وارث	نگہبان	صبر	ایلوا (ایک بہت کڑوا پھل)
انگبین	شہد	شیریں	میٹھا

درسِ یازدہم

حروف

(۱) حروف ربط

۶	۵	۴	۳	۲	۱
ایم	ام	اید	ی	اند	است
ہم ہیں	میں ہوں	تم ہو	تو ہے	ہیں	ہے

ان چھ حروف ربط (یعنی دو کلموں کو ملا کر جملہ بنانے والے) کو علامات خبر بھی کہتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں میں حروف ربط یا علاماتِ خبر پہچانو
اور اردو میں ترجمہ کرو؟

خدا خالق است	اللہ رازق است	ایں قلم است
پسرم جوان است	برادران شما خوشخط اند	تو نیک مردی
شما جوانید	من پیرم	ما غمگینیم
چاقو تیز است	دلہا خوش اند	تنم پاک است
شما مردان خدائید	من پدر ایں جوانم	ما بندگان خدائیم۔

حروف استفہام: وہ حروف ہیں، جن کے ذریعہ کوئی سوال پوچھا جائے۔

فارسی کے حروف استفہام یہ ہیں

حروف	چہ	کہ	کے	کرا	کدام
معانی	کیا	کون	کب	کس کو	کون
حروف	چیست	چرا	چگونہ	چند	کیست

معانی	کیا ہے	کیوں	کیسے	کتنا	کون ہے

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو،

اور حروف استفہام پہچانو؟

ایں جا کہ آمد؟ آں جا کہ رفت؟ سگ را چہ زد؟ ایں کیست؟
آں چیست؟ کودک چگونہ افتاد؟ احمد چہ گفت؟ کدام کس نوشت!
طفل چہ خواند؟ ایں چہ کرد؟ محمود کے آمد؟ احمد کرا زد؟

حروف جار

یہ حروف بھی دو کلموں کو آپس میں ملاتے ہیں۔

فارسی کے حروف جاریہ ہیں

حروف	از	تا	در	بر	با
معانی	سے	تک	میں، اندر	پر، اوپر	ساتھ، میں
حروف	بہ	برائے	بہر		
معانی	بہتر، ساتھ، سے	لئے	لئے		

یہ حروف شروع اسم پر آتے ہیں، اور اردو میں پہلے اسم کا ترجمہ ہوگا پھر ان حروف کا جیسے: از صبح (صبح سے)، با من (میرے ساتھ)

اردو میں ترجمہ کرو؟

از صبح تا شام قلم بر میز است در خانہ کیست سگ را کہ زد
طفل بہ مدرسہ رفت قلم برائے خالد است مرد بہر نماز رفت از آنجا کہ آمد
پدرت بہ مکہ رفت احمد دستش گرفت برادرت بہ مسجد نرسید احمد خط نوشت۔

فارسی میں ترجمہ کرو؟

تمہارا نام کیا ہے؟ گھر میں کون ہے؟ گھر سے بازار تک
وہ گھوڑے پر سوار ہے مسجد میں محمود ہے تیرا باپ مکہ گیا
تیرا بیٹا مدرسہ میں حاضر ہے تیرا بھائی مسجد نہیں پہونچا۔

امتحان

۱......کلمہ کی کتنی قسمیں ہیں؟ ہر ایک کی تعریف کرو؟
۲......اسم مصدر کسے کہتے ہیں؟ فارسی میں اس کی پہچان بتاؤ؟
۳......مرکب کسے کہتے ہیں؟ اور اس کی قسمیں بتاؤ؟
۴......مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کی تعریف کرو؟
۵......مضاف، مضاف الیہ اور صفت وموصوف کسے کہتے ہیں؟
۶......ضمیر مجرور منفصل کون کون سی ہیں؟
۷......ضمیر مجرور متصل کون کون سی ہیں؟
۸......جمع بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟
۹......فارسی میں اسمائے اشارہ کون کون سے ہیں؟
۱۰......اسم موصول کسے کہتے ہیں؟ اور اسم موصول کون کون سے الفاظ ہیں؟
۱۱......منادیٰ کسے کہتے ہیں اور حرف ندا کون کون سے الفاظ ہیں؟
۱۲......مرکب تام کسے کہتے ہیں؟
۱۳......جملہ خبریہ اور جملہ انشائیہ کی تعریف کرو؟

صفوۃ المصادر یا آمد نامہ

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
آمدن	آنا	آمد	آید	بیا	آئندہ		آمدہ
آوردن	لانا	آورد	آورد	بیار	آورندہ		آوردہ
آختن	تلوار کھینچنا	آخت	آخند				آختہ
آراستن	سنوارنا	آراست	آراید	بیارائے	آرائندہ	جہاں آرا	آراستہ
آرامیدن	آرام دینا	آرامید	آرامد	بیارام	آرامندہ	دل آرام	آرامیدہ
آروغیدن	ڈکار لینا	آروغید	آروغد	بیاروغ	آروغندہ		آروغیدہ
آزاریدن	ستانا	آزارید	آزارد	بیازار	آزارندہ	دل آزار	آزاریدہ
آزردن	رنجیدہ ہونا	آزرد	آزارد				آزردہ
آسودن	آرام کرنا	آسود	آساید	بیاسائے	آسایندہ		آسودہ
آزمودن	آزمانا	آزمود	آزماید	بیازما	آزمایندہ	کارآزما	آزمودہ
آشامیدن	پینا	آشامید	آشامد	بیاشام	آشامندہ	دردآشام	آشامیدہ
آشفتن	پریشان کرنا	آشفت	آشوبد	بیاشوب	آشوبندہ	شہرآشوب	آشفتہ
آغازیدن	شروع کرنا	آغازید	آغازد	بیاغاز	آغازندہ		آغازیدہ
آفریدن	پیدا کرنا	آفرید	آفریند	بیافریں	آفرینندہ	جہاں آفریں	آفریدہ
آگاہیدن	خبردار ہونا	آگاہید	آگاہد	بیاگاہ	آگاہندہ	خدا آگاہ	آگاہیدہ
آگندن	بھرنا	آگند	آگند	آگند		قزآگند	آگندہ
آلائیدن	آلودہ کرنا	آلائید	آلاید	بیالائے	آلائندہ		آلائیدہ
آلودن	آلودہ ہونا	آلود					آلودہ
آماسیدن	سوجنا	آماسید	آماسد		آماسندہ		آماسیدہ
آمرزیدن	بخشنا	آمرزید	آمرزد	بیامرز	آمرزندہ	آمرزگاہ	آمرزیدہ

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
آموختن	سیکھنا، سکھانا	آموخت	آموزد	بیاموز	آموزندہ	ادب آموز	آموختہ
آمیختن	ملنا، ملانا	آمیخت	آمیزد	بیامیز	آمیزندہ	مصلحت آمیز	آمیختہ
آویختن	لٹکنا، لٹکانا	آویخت	آویزد	بیاویز	آویزندہ	دل آویز	آویختہ
آرزیدن	قیمت پانا	آرزید	آرزد	بیرز	ارزندہ	کم ارز	ارزیدہ
استادن	کھڑا ہونا	اِستاد					استادہ
اُستُردن	مونڈنا	استرد			استرندہ	استرد	استردہ
اُفتادن	گر پڑنا	افتاد	افتد	بیفت		افتاں	افتادہ
افراختن	بلند کرنا	افراخت	افرازد	بیفراز	افرازندہ	سرافراز	افراختہ
افراشتن	بلند کرنا	افراشت					افراشتہ
افزودن	بڑھنا، بڑھانا	افزود	افزاید	بیفزائے	افزائندہ	نورافزا	افزودہ
افروختن	روشن کرنا	افروخت	افروزد	بیفروز	افروزندہ	عالم افروز	افروختہ
افسردن	ٹھٹھرنا	افسرد	افسرد				افسردہ
افشاندن	جھاڑنا	افشاند	افشاند	بیفشاں	افشائندہ	غلہ افشاں	افشاندہ
اُفشُردن	نچوڑنا	افشرد	افشارد	بیفشار	افشارندہ		افشردہ
اُفگندن	ڈالنا	افگند	افگند	بیفگن	افگندہ	شیر افگن	افگندہ
انباردن	پاٹنا	انبارد	انبارد	بینبار	انبارندہ		انباردہ
انباشتن	پاٹنا	انباشت					انباشتہ
انجامیدن	تمام ہونا	انجامید	انجامد		انجامندہ		انجامیدہ
انداختن	ڈالنا، پھینکنا	انداخت	اندازد	بینداز	اندازندہ	تیرانداز	انداختہ
اندوختن	جمع کرنا	اندوخت	اندوزد	بیندوز	اندوزندہ	غم اندوز	اندوختہ
اندیشیدن	سوچنا	اندیشید	اندیشد	بیندیش	اندیشندہ	دوراندیش	اندیشیدہ
انگاردن	معلوم کرنا	انگارد	انگارد	بینگار	انگارندہ		انگاردہ

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
انگیختن	اٹھانا، ابھارنا	انگیخت	انگیزد	بینگیز	انگیزندہ	فتنہ انگیز	انگیختہ
انگاشتن	معلوم کرنا	انگاشت					انگاشتہ

بائے موحدہ

باختن	ہارنا، کھیلنا	باخت	بازد	بباز	بازندہ	قمارباز	باختہ
باریدن	برسنا، برسانا	بارید	بارد	ببار	بارندہ	اشک بار	باریدہ
بافتن	بننا	بافت	بافد	بباف	بافندہ	پارچہ باف	بافتہ
بالیدن	زیادہ ہونا	بالید	بالد	ببال	بالندہ		بالیدہ
بایستن	ضروری ہونا	بایست	باید				بایستہ
بخشیدن	بخشنا	بخشید	بخشد			خطابخش	بخشیدہ
برآمدن	باہر نکلنا	برآمد	برآید	برآ	برآیندہ		برآمدہ
برآوردن	باہر لانا	برآورد	برآورد	برآر			برآوردہ
برداشتن	اٹھانا	برداشت	بردارد			علم بردار	برداشتہ
بُردن	لیجانا	بُرد	بُرد	ببر	بُرندہ	نامہ بر	بُردہ
برشتن	بھوننا	برشت					برشتہ
برگشتن	پھرنا	برگشت	برگردد				برگشتہ
بُریدن	کاٹنا	بُرید	بُرد	بُبر	بُرندہ	کیسہ بر	بُریدہ
بودن	ہونا	بود	باشد	بباش	باشندہ	خوش باش	بودہ
بستن	باندھنا	بست	بندد				بستہ
بوسیدن	چومنا	بوسید	بوسد	ببوس	بوسدہ	زمیں بوس	بوسیدہ
بوئیدن	بودینا، سونگھنا	بوئید	بوید	ببوے	بوئندہ		بوئیدہ

بائے فارسی

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
پاریدن	پھاڑنا	پارید					پاریده
پاشیدن	بکھیرنا	پاشید	پاشد	بپاش	پاشنده	پاشاں	پاشیده
پالودن	صاف کرنا	پالود	پالاید	بپالاے	پالاینده		پالوده
پائیدن	ٹھہرنا	پائید	پاید	بپاے	پاینده	دیرپا	پائیده
پختن	پکانا	پخت	پزد	بپز	پزنده	نان پز	پخته
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرفت	پذیرد	بپذیر	پذیرنده		پذیرفته
پرداختن	خالی کرنا، سنوارنا	پرداخت	پردازد	بپرداز	پردازنده	چهره پرداز	پرداخته
پرستیدن	پوجنا	پرستید	پرستد	بپرست	پرستنده	خداپرست	پرستیده
پُرسیدن	پوچھنا	پُرسید	پُرسد	بپُرس	پُرسنده	پُرساں	پُرسیده
پروردن	پالنا	پرورد	پرورد	بپرور	پرورنده	غریب پرور	پرورده
پرہیزیدن	پرہیز کرنا	پرہیزید	پرہیزد	بپرہیز	پرہیزنده		پرہیزیده
پَریدن	اڑنا	پرید	پَرد	بپر	پرنده		پریده
پُریدن	بھرنا	پرید	پُرد	بپر	پرنده		پریده
پژمردن	کملانا	پژمرد					پژمرده
پژوهیدن	فکر کرنا	پژوهید	پژوهد	بپژوه	پژوهنده	حق پژوه	پژوهیده
پسندیدن	پسند کرنا	پسندید	پسندد	بپسند	پسندنده	حق پسند	پسندیده
پنداشتن	معلوم کرنا	پنداشت	پندارد	بپندار	پندارنده		پنداشته
پوشیدن	چھپانا	پوشید	پوشد	بپوش	پوشنده	خطاپوش	پوشیده
پوئیدن	دوڑنا	پوئید	پوید	بپوے	پوینده	پویاں	پوئیده
پیچیدن	لپٹنا، لپیٹنا	پیچید	پیچد	بپیچ	پیچنده	سرپیچ	پیچیده

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
پیراستن	سنوارنا	پیراست	پیراید	بپیرائے	پیرائندہ	باغ پیرائے	پیراستہ
پیمودن	ناپنا	پیمود	پیماید	بپیمائے	پیمایندہ	بادیہ پیما	پیمودہ
پیوستن	ملنا، ملانا	پیوست	پیوندد	بپیوند			پیوستہ

تائے فوقانی

تاختن	دوڑنا، دوڑانا	تاخت	تازد	بتاز	تازندہ	یکہ تاز	تاختہ
تافتن	چمکنا، بٹنا	تافت	تابد	بتاب	تابندہ	عالم تاب	تافتہ
تپیدن	تپنا	تپید	تپد	بتپ	تپندہ		تپیدہ
تراشیدن	چھیلنا	تراشید	تراشد	بتراش	تراشندہ	موتراش	تراشیدہ
تراویدن	ٹپکنا	تراوید	تراود				تراویدہ
ترسیدن	ڈرنا	ترسید	ترسد	بترس	ترسندہ	خداترس	ترسیدہ
ترکیدن	چٹخنا	ترکید	ترکد		ترکندہ		ترکیدہ
تفتن	گرم ہونا	تفت					تفتہ
تفسیدن	گرم ہونا	تفسید	تفسد				تفسیدہ
تنیدن	تننا	تنید	تند	بتن	تنندہ		تنیدہ
توانستن	سکنا	توانست	تواند			توانا	توانستہ

جیم عربی

جَستن	کودنا	جست	جہد	بجہ	جہندہ		جستہ
جُستن	ڈھونڈنا	جُست	جوید	بجو	جویندہ	جویاں	جُستہ
جُنبیدن	ہلنا	جُنبید	جنبد	بجنب	جنبندہ	جنباں	جنبیدہ
جوشیدن	ابلنا	جوشید	جوشد	بجوش	جوشندہ	جوشاں	جوشیدہ

چیم فارسی

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
چربیدن	غالب ہونا	چربید	چربد				چربیده
چریدن	چرنا	چرید	چرد				چریده
چسپیدن	لپٹنا	چسپید	چسپد	بچسپ	چسپنده	چسپاں	چسپیده
چشیدن	چکھنا	چشید	چشد	بچش	چشنده	نمک چش	چشیده
چکیدن	ٹپکنا	چکید	چکد	بچک	چکنده	چوچک	چکیده
چمیدن	لچکنا	چمید	چمد	بچم	چمنده	چماں	چمیده
چیدن	چننا	چید	چیند	بچیں	چننده	خوشہ چیں	چیده

خائے معجمہ

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
خاریدن	کھجانا	خارید	خارد	بخار	خارنده	پشت خار	خاریده
خاستن	اٹھنا	خاست	خیزد	بخیز	خیزنده	سحر خیز	خاسته
خائیدن	چبانا	خائید	خاید	بخائے	خاینده	ژاژ خا	خائیده
خراشیدن	چھیلنا	خراشید	خراشد	بخراش	خراشنده	دلخراش	خراشیده
خرامیدن	مٹکنا	خرامید	خرامد	بخرام	خرامنده	خوش خرام	خرامیده
خروشیدن	شور کرنا	خروشید	خروشد	بخروش	خروشنده	خروشاں	خروشیده
خریدن	مول لینا	خرید	خرد	بخر	خرنده	ارزاں خر	خریده
خزیدن	گھسنا	خزید	خزد	بخز	خزنده	خزاں	خزیده
خستن	زخمی ہونا	خست					خسته
خلیدن	چبھونا	خلید	خلد	بخل	خلنده		خلیده
خموشیدن	چپ رہنا	خموشید	خموشد	بخموش	خموشنده	خاموش	خموشیده

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
خمیدن	ٹیڑھا ہونا	خمید	خمد	بخم			خمیده
خندیدن	ہنسنا	خندید	خندد	بخند	خندنده	خنداں	خندیده
خوابیدن	سونا	خوابید	خوابد	بخواب	خوابنده		خوابیده
خواستن	چاہنا	خواست	خواہد	بخواه	خواہنده	خیرخواه	خواسته
خواندن	پڑھنا	خواند	خواند	بخواں	خوانده	قرآن خواں	خوانده
خوردن	کھانا	خورد	خورد	بخور	خوانده	خونخوار	خورده
خوشیدن	سوکھنا	خوشید	خوشد	بخوش	خوشنده		خوشیده
خیسیدن	تر ہونا	خیسید	خیسد	بخیس			خیسده

دال مہملہ

دادن	دینا	داد	دہد	بده	دہنده	نان ده	داده
داشتن	رکھنا	داشت	دارد	بدار	دارنده	مالدار	داشته
دانستن	جاننا	دانست	داند	بداں	داننده	حساب داں	دانسته
درخشیدن	چمکنا	درخشید	درخشد	بدرخش	درخشنده	درخشاں	درخشنده
درفشیدن	چمکنا	درفشید	درفشد	درفش	درفشنده		درفشیده
دریدن	پھاڑنا	درید	درد	بدر	درنده	مردم در	دریده
دُزدیدن	چرانا	دزدید	دزدد	بدزد	دزدنده	آب دوز	دُزدیده
دمیدن	پھونکنا	دمید	دمد	بدم	دمنده	دماں	دمیده
دوختن	سینا	دوخت	دوزد	بدوز	دوزنده	خیمه دوز	دوخته
درودن	کاٹنا	درود	درود	بدرو			دروده
دوشیدن	دوہنا	دوشید	دوشد	بدوش	دوشنده		دوشیده
دویدن	دوڑنا	دوید	دود	بدو	دونده	تیزدو	دویده

رائے مہملہ

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
راندن	ہانکنا	راند	راند	بران	رانندہ	حکمراں	راندہ
ربودن	اچکنا	ربود	رُباید	بربا	ربایندہ	دلربا	ربودہ
رخشیدن	چمکنا	رخشید	رخشد	برخش	رخشندہ	رخشاں	رخشیدہ
رزیدن	رنگنا	رزید	رزد	برز	رزندہ	رنگریز	رزیدہ
رستن	چھوٹنا	رست					رستہ
رفتن	جانا، جانا	رفت	رَوَد	برو	رَوندہ	راہرو	رفتہ
رُفتن	جھاڑو دینا	رُفت	روبد	بروب	روبندہ	خاکروب	رُفتہ
رقصیدن	ناچنا	رقصید	رقصد	برقص	رقصندہ	رقصاں	رقصیدہ
رنجیدن	زردہ ہونا	رنجید	رنجد	برنج	رنجندہ	رنجاں	رنجیدہ
روئیدن	اگنا	روئید	روید		رویندہ	خودرو	روئیدہ
رمیدن	بھاگنا	رمید	رَمد	برم	رمندہ	رماں	رمیدہ
رہیدن	چھوٹنا	رہید	رَہد	برہ	رہندہ		رہیدہ
ریختن	گرانا	ریخت	ریزد	بریز	ریزندہ	عرق ریز	ریختہ
ریدن	ہگنا	رید	ریَد				ریدہ
ریسیدن	کاتنا	ریسید	ریسد	بریس	ریسندہ		ریسیدہ
رسیدن	پہنچنا	رسید	رسد	برس	رسندہ	فریادرس	رسیدہ
رشتن	کاتنا	رشت					رشتہ

زائے معجمہ

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
زادن	جننا	زاد				آدم زاد	زادہ
زائیدن	جننا	زائید	زاید	زائے	زایندہ	حادثہ زائے	زائیدہ
زاریدن	رونا	زارید	زارد				زاریدہ
زَدن	مارنا	زَد	زند	بزن	زنندہ	شمشیرزند	زدہ
زدودن	صیقل کرنا	زدود					زدودہ
زیستن	جینا	زیست	زید				زیستہ

ژائے فارسی

ژولیدن	الجھنا	ژولید					ژولیدہ

سین مہملہ

ساختن	بنانا	ساخت	سازَد	بساز	سازندہ	کارساز	ساختہ
سائیدن	پیسنا	سائید	ساید	بسائے	سائندہ		سائیدہ
سپردن	سونپنا	سپرد	سپارَد	بسپار	سپارندہ	جانسپار	سپردہ
سپوختن	چبھونا	سپوخت					سپوختہ
ستاندن	لینا	ستاند	ستانَد	بستاں	ستانندہ	کشورستاں	ستاندہ
ستائیدن	تعریف کرنا	ستائید	ستاید	بستائے	ستائندہ	خودستا	ستائدہ
ستدن	لینا	ستد					ستدہ
ستودن	تعریف کرنا	ستود					ستودہ
ستیزیدن	لڑنا	ستیزید	ستیزد	بستیز	ستیزندہ		ستیزیدہ

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
سرائیدن	گانا	سرائید	سراید	بسرائے	سرائندہ	نغمہ سرائے	سرائیدہ
سرشتن	گوندھنا	سرشت					سرشتہ
سزیدن	لائق ہونا	سزید	سزد	بسز	سزندہ	سزاوار	سزیدہ
سفتن	پرونا	سفت					سفتہ
سگالیدن	اندیشہ کرنا	سگالید	سگالد	بسگال	سگالندہ	خیرسگال	سگالیدہ
سنجیدن	تولنا	سنجید	سنجد	بسنج	سنجندہ	گہرسنج	سنجیدہ
سوختن	جلنا،جلانا	سوخت	سوزد	بسوز	سوزندہ	دلسوز	سوختہ
سودن	گھسنا	سود					سودہ

شین معجمہ

شاشیدن	پیشاب کرنا	شاشید	شاشد	بشاش	شاشندہ		شاشیدہ
شائستن	لائق ہونا	شائست					شائستہ
شتافتن	دوڑنا	شتافت	شتابد	بشتاب	شتابندہ	شتاباں	شتافتہ
شدن	ہونا،جانا	شد	شود	بشو			شدہ
شستن	دھونا	شست	شوید	بشو	شوئندہ	بت شکن	شکستہ
شکستن	توڑنا	شکست	شکند	بشکن	شکندہ	بت شکن	شکستہ
شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبید	شکیبد	بشکیب	شکیبندہ		شکیبیدہ
شگافتن	پھاڑنا،چیرنا	شگافت	شگافد	بشگاف	شگافندہ	خاراشگاف	شگافتہ
شمردن	گننا	شمرد	شمارد	بشمار	شمارندہ	اختر شمار	شمردہ
شگفتن	کھلنا	شگفت	شگوفد				شگفتہ
شناختن	پہچاننا	شناخت	شناسد	بشناس	شناسندہ	حق شناس	شناختہ
شنودن	سننا	شنود					شنودہ

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
شنیدن	سننا	شنید	شنود	بشنو	شنوندہ	سخن شنو	شنیدہ
شوریدن	شور کرنا	شورید	شورد				شوریدہ

طائے مطبقہ

طپیدن	بیقرار ہونا	طپید	طپد	بطپ	طپندہ		طپیدہ
طرازیدن	نقش کرنا	طرازید	طرازد	بطراز	طرازندہ	صورت طراز	طرازیدہ
طلبیدن	طلب کرنا	طلبید	طلبد	بطلب	طلبندہ	طلبگار	طلبیدہ

غین معجمہ

غارتیدن	لوٹنا	غارتید	غارتد				غارتیدہ
غلطیدن	لپیٹنا	غلطید	غلطد	بغلط	غلطندہ	غلطاں	غلطیدہ
غنودن	اونگھنا	غنود					غنودہ

ف

فتادن	گرنا، پڑنا	فتاد	فتد				فتادہ
فرستادن	بھیجنا	فرستاد	فرستد				فرستادہ
فرسودن	گھسنا	فرسود	فرساید	بفرسا	فرسانیدہ	جانفرسا	فرسودہ
فرمودن	فرمانا	فرمود	فرماید	بفرما	فرمایندہ	کارفرما	فرمودہ
فروختن	بیچنا	فروخت	فروشد	بفروش	فروشندہ	کتابفروش	فروختہ
فریفتن	فریب کھانا	فریفت	فریبد	بفریب	فریبندہ	ابلہ فریب	فریفتہ
فزودن	زیادہ کرنا	فزود	فزائد	بفزائے	فزائندہ	راحت فزا	فزودہ
فسردن	ٹھٹھرنا	فسرد					فسردہ

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
فشاندن	جھاڑنا	فشاند	فشاند	بفشاں	فشانندہ	دُرفشاں	فشاندہ
فشردن	نچوڑنا	فشرد	فشارد	بفشار	فشارندہ		فشردہ
فہمیدن	سمجھنا	فہمید	فہمد	بفہم	فہمندہ	سخن فہم	فہمیدہ

کاف تازی

کاستن	گھٹنا گھٹانا	کاست					کاستہ
کاشتن	بونا	کاشت	کارد	بکار	کارندہ	تخم کار	کاشتہ
کافتن	کھودنا	کافت	کابد				کافتہ
کاہیدن	گھٹنا گھٹانا	کاہید	کاہد	بکاہ	کاہندہ	جاں کاہ	کاہیدہ
کردن	کرنا	کرد	کند	بکن	کنندہ		کردہ
کشادن	کھولنا	کشاد	کشاید	بکشا	کشائندہ	مشکل کشا	کشادہ
کشتن	مارڈالنا	کشت	کشد	بکش	کشندہ	دشمن کش	کشتہ
کشتن	بونا	کشت					کشتہ
کشودن	کھولنا	کشود					کشودہ
کشیدن	کھینچنا	کشید	کشد	بکش	کشندہ	گردن کش	کشیدہ
کندیدن	کھودنا	کندید	کندد	بکند			کندیدہ
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشید	کوشد	بکوش	کوشندہ	سخت کوش	کوشیدہ
کوفتن	کوٹنا	کوفت	کوبد	بکوب	کوبندہ	زرکوب	کوفتہ

کاف فارسی

گداختن	پگھلنا	گداخت	گدازد	بگداز	گدازندہ	جاں گداز	گداختہ
گذاشتن	چھوڑنا	گزاشت	گذارد	بگذار	گذارندہ		گذاشتہ

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
گذشتن	گزرنا	گذشت	گذرد	بگذر	گذرنده		گذشتہ
گردیدن	پھرنا	گردید	گردد	بگرد	گردنده	کوچہ گرد	گردیدہ
گرفتن	لینا، پکڑنا	گرفت	گیرد	بگیر	گیرنده	دامن گیر	گرفتہ
گرویدن	رغبت کرنا	گروید	گرود	بگرو	گرونده		گرویدہ
گریختن	بھاگنا	گریخت	گریزد	بگریز	گریزنده	گریزاں	گریختہ
گریستن	رونا	گریست	گرید	بگر	گریند	گریاں	گریستہ
گزاردن	ادا کرنا	گزارد	گزارد	بگزار	گزارنده	نمازگزار	گزاردہ
گزیدن	چن لینا	گزید	گزیند	بگزیں	گزینده	خلوت گزیں	گزیدہ
گساردن	چھوڑنا	گسارد	گسارد	بگسار	گسارنده	غم گسار	گساردہ
گستردن	بچھانا	گسترد	گسترد	بگستر	گسترنده	کرم گستر	گستردہ
گشتن	پھرنا، ہونا	گشت					گشتہ
گفتن	کہنا	گفت	گوید	بگو	گوینده	گویا	گفتہ
گماشتن	مقرر کرنا	گماشت	گمارد	بگمار	گمارنده		گماشتہ
گنجیدن	سمانا	گنجید	گنجد	بگنج	گنجنده		گنجیدہ
گواریدن	ہضم کرنا	گوارید	گوارد				گواریدہ

میم

مالیدن	ملنا	مالید	مالد	بمال	مالنده	پامال	مالیدہ
ماندن	رہنا	ماند	ماند	بماں	مانده	شادماں	ماندہ
مانستن	مشابہ ہونا	مانست	ماند	بماں	مانده		مانستہ
مردن	مرنا	مرد	میرد	بمیر	میرنده		مردہ
مکیدن	چوسنا	مکید	مکد	بمک	مکنده		مکیدہ

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول

نون

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
نازیدن	ناز کرنا	نازید	نازَد	بناز	نازنده	نازاں	نازیده
نالیدن	شور کرنا	نالید	نالَد	بنال	نالنده	نالاں	نالیده
نامیدن	نام رکھنا	نامید	نامد	بنام	نامنده		نامیده
نوشتن	لکھنا	نوشت	نویسد	بنویس	نویسنده	خطانویس	نوشته
نشستن	بیٹھنا	نشست	نشیند	بنشیں	نشینده	خاک نشیں	نشسته
نکوهیدن	ملامت کرنا	نکوهید	نکوهد	بنکوه	نکوهنده		نکوهیده
نگاشتن	دیکھنا	نگاشت	نگارَد	بنگار	نگارنده	صورت نگار	نگاشته
نمودن	دکھانا	نمود	نماید	بنما	نمائنده	راه نما	نموده
نوردیدن	لپیٹنا	نوردید	نوردَد	بنورد	نوردنده	ره نورد	نوردیده
نوشیدن	پینا	نوشید	نوشد	بنوش	نوشنده	مے نوش	نوشیده
نهادن	رکھنا	نهاد	نهد	بنه	نهنده	منت نه	نهاده
نهفتن	چھپنا چھپانا	نهفت					نهفته

واو

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول
واخیدن	ڈھکنا	واخید	واخَد		واخنده		واخیده
ورزیدن	اختیار کرنا	ورزید	ورزَد	بورز	ورزنده	ورزش	ورزیده
ورغلانیدن	بہکانا	ورغلانید	ورغلاند				ودغلانیده
وزیدن	ہوا چلنا	وزید	وزَد				وزیده

مصدر	معنی مصدر	ماضی مطلق	مضارع	امر	اسم فاعل قیاسی	اسم فاعل سماعی	اسم مفعول

ہائے ہوز

ہراسیدن	ڈرنا	ہراسید	ہراسد	بہراس	ہراسندہ	ہراساں	ہراسیدہ
ہشتن	چھوڑنا	ہشت					ہشتہ
ہلیدن	چھوڑنا	ہلید	ہلد	بہل	ہلندہ		ہلیدہ

یائے تحتانی

یارستن	سکنا	یارست	یارد				یارستہ
یافتن	پانا	یافت	یابد	بیاب	یابندہ	کامیاب	یافتہ

مہینے اور دن

محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال المکرم	ذی قعدہ	ذی الحجہ

شنبہ	یک شنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ
چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ	